APNS | ممبر آف ABC Certificate
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
بلوچستان کا کثیر الاشاعت

روزنامہ
بلوچستان لائنز
کوئٹہ

چیف ایڈیٹر حاجی بابو خروٹی | ایڈیٹر محمد بلال خروٹی | Ph:081-2827012
Email.balochistanlines@gmail.com

جلد نمبر 18 | بروز اتوار 10 مئی 2026ء 1447ھ ہجری | صفحات 4 قیمت 05 روپے | شمارہ نمبر 271

حکومت بلوچستان کا عید الاضحیٰ سے قبل سرکاری ملازمین کیلئے بڑا ریلیف

سرکاری ملازمین کی تنخواہیں اور پنشن 20 مئی کو جاری کرنے کا محکمہ خزانہ بلوچستان کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری

حکومت بلوچستان کی جانب سے جاری حالیہ نوٹیفکیشن کے بعد صوبے بھر کے سرکاری ملازمین اور ریٹائرڈ افراد میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے

وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ معرکہ حق کے سال مکمل ہونے کی ریلی کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) حکومت بلوچستان نے عید الاضحیٰ کے موقع پر صوبے بھر کے سرکاری ملازمین اور پنشنرز کو بڑا ریلیف دیتے ہوئے

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

شدید گرمی اور ہیٹ ویو کے خدشات، بلوچستان کے گرم علاقوں میں تعلیمی اداروں کی تعطیلات پر غور

15 مئی سے 3 اگست تک موسم گرما کی چھٹیوں کا امکان، حتمی اعلان نوٹیفکیشن کے ذریعے کیا جائے گا

کوئٹہ (یو این اے) حکومت بلوچستان کے محکمہ تعلیم نے صوبے سمیت ملک بھر میں بڑھتی ہوئی شدید گرمی اور ہیٹ ویو کے خدشات کے پیش نظر گرم علاقوں میں قائم تعلیمی اداروں کے لیے موسم گرما کی تعطیلات کا شیڈول زیر غور ہونے کی تصدیق کی ہے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق موجودہ موسمی صورتحال، درجہ حرارت میں مسلسل اضافے

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

آئی ایس پی آر کے نئے نغمے للکار کا ٹیزر جاری، وطن سے محبت کی نئی صدا

جاری کیے جانے والے نغمہ میں پاکستان کی جانب میلی آنکھ سے دیکھنے والے ہر دشمن کو برملا للکارا گیا

راولپنڈی (این این آئی) معرکہ حق کو ایک سال مکمل ہونے پر پاک افواج کو خراج تحسین پیش کرنے کیلئے آئی ایس پی آر نے نئے نغمہ للکار کا ٹیزر

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

پروپیگنڈا کیا جاتا تھا ایک اینٹ بھی نہیں لگائی، خواجہ آصف

ڈی ایچ کیو منصوبہ چار پانچ ارب کا تھا، اب یہ 9 ارب کا ہو گیا، خطیر رقم سے سیالکوٹ میں ترقیاتی کام کیے جائیں گے، خطاب

پچھلے سال سیالکوٹ کے تینوں نالوں میں طغیانی آئی، جس سے تباہی ہوئی، سیالکوٹ میں نالوں پر غیر قانونی طور پر تعمیرات کی گئی ہیں

سیالکوٹ (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ ماضی میں پروپیگنڈا بہت کیا جاتا تھا، لیکن ایک اینٹ بھی نہیں لگائی گئی۔ سیالکوٹ میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سیالکوٹ میں کئی ترقیاتی منصوبے چل رہے ہیں، شہباز شریف نے ڈی ایچ کیو کا منصوبہ 2017ء میں منظور کیا تھا۔ خواجہ آصف نے کہا کہ ڈی ایچ کیو کا منصوبہ اس وقت

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

امریکا ایران مذاکرات اگلے ہفتے اسلام آباد میں ہو سکتے ہیں، رپورٹ

14 نکات پر مشتمل مفاہمت کی یادداشت تحریر ہو گی، یادداشت میں ایک ماہ پر مشتمل مذاکرات کے لیے ضوابط طے کیے جائیں گے

پاکستان اور امریکا کے درمیان مذاکرات کا پہلا مرحلہ 11 اپریل کو اسلام آباد میں ہوا تھا، دونوں ممالک کے وفود کے درمیان تقریباً 21 گھنٹے تک مذاکرات چلتے رہے تاہم مذاکرات کسی ڈیل پر پہنچے بغیر ہی ختم ہو گئے تھے

اسلام آباد، واشنگٹن (این این آئی) امریکا اور ایران کے درمیان مذاکرات اگلے ہفتے اسلام آباد میں بحال ہو سکتے ہیں۔ امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل کی رپورٹ کے مطابق امریکا اور ایران ثالثوں کے ساتھ ایک صفحے دستاویز پر کام کر

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

کراچی، وفاقی وزیر سینیٹر مشاہد حسین، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن و دیگر منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

معرکہ حق کا ایک سال مکمل ہونے پر واشنگٹن میں شاندار تقریب

مادر وطن کی محبت اور پاکستانیت کے جذبے سے سرشار پاکستانی کمیونٹی نے تقریب میں بھرپور شرکت کی

پاکستان مسلمانان برصغیر کی عزت و وقار کے تحفظ کے لیے بنایا گیا تھا، ہم اپنی عزت اور وقار پر کسی قسم کی آنچ نہیں آنے دیں گے، رضوان سعید شیخ

واشنگٹن (این این آئی) امریکہ میں پاکستان کے سفیر رضوان سعید شیخ نے کہا ہے کہ پاکستان مسلمانان برصغیر کی عزت و وقار کے تحفظ کے لیے بنایا گیا تھا، ہم اپنی عزت اور وقار پر کسی قسم کی آنچ نہیں آنے دیں گے۔ معرکہ حق کی تاریخی فتح کا ایک سال مکمل ہونے پر سفارت خانہ پاکستان واشنگٹن میں شاندار تقریب منعقد ہوئی۔ مادر وطن کی محبت اور پاکستانیت کے جذبے سے سرشار

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

پاکستان کے مضبوط دفاع کے سامنے بھارت بے بس، گمراہ کن پروپیگنڈا بے نقاب

اسلام آباد (این این آئی) پاکستانی افواج کی کاری ضرب کے بعد بھارت بوکھلاہٹ کا شکار ہو کر مشکوک خیز الزامات پر اتر آیا۔ پہلگام فالس فلیگ کی آڑ میں آپریشن سندور کے دوران بھارتی

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

وفاقی حکومت کا بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام صوبوں کے حوالے کرنے پر غور

بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام مکمل ختم کرنے کی بات زیر غور نہیں، وفاقی وزیر کھیل داس کوہستانی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام صوبوں کے حوالے کرنے پر غور شروع کر دیا۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر کھیل داس کوہستانی نے کہا کہ 18 ویں ترمیم کے بعد تمام اختیارات صوبوں کے پاس ہیں تو امدادی رقوم بھی صوبوں کو ادا کرنی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ صوبوں کی جانب

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

قسط کی منظوری حکومتی اقدامات پر آئی ایم ایف کے اعتماد کی علامت ہے، اسحاق ڈار

بھارت کی مخالفت کو پاکستان کی کامیاب سفارتکاری نے ہزیمت سے دوچار کیا، نائب وزیر اعظم کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ قسط کی منظوری حکومتی اقدامات پر آئی ایم ایف کے اعتماد کی علامت ہے۔ اسحاق ڈار نے اپنے بیان میں کہا کہ بھارت کی مخالفت کو پاکستان کی کامیاب سفارتکاری نے ہزیمت سے دوچار کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اصلاحاتی پروگرام اور عوام کو ریلیف جاری رکھے گی۔ واضح رہے کہ آئی ایم ایف نے پاکستان کیلئے 1.2 ارب ڈالر کی قسط کی منظوری

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

ایک بے گناہ کو سزا دینے کے بجائے 10 گنہگاروں کو بری کر دینا زیادہ بہتر ہے، سپریم کورٹ

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے اپنے ایک فیصلے میں ریمارکس دیے ہیں کہ ایک بے گناہ کو سزا دینے کے بجائے 10 گنہگاروں کو بری کر دینا زیادہ بہتر ہے۔ 20 سال پرانے قتل

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

جائیداد ویلیوایشن تنازع، صدر اور ٹیکس محتسب کا فیصلہ چیلنج

صدر پاکستان کو بذریعہ پرنسپل سیکرٹری اور وفاقی ٹیکس محتسب سمیت دیگر فریقین کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کر لیا

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائی کورٹ میں فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے جائیدادوں کی ویلیوایشن سے متعلق معاملات میں وفاقی ٹیکس محتسب کے از خود نوٹس اور صدر پاکستان کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے رٹ پٹیشن دائر کر دی۔ عدالت نے کیس کی ابتدائی سماعت کے دوران صدر پاکستان کو بذریعہ پرنسپل سیکرٹری اور وفاقی ٹیکس محتسب سمیت دیگر فریقین کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کر لیا۔ کیس کی سماعت جسٹس غلام حسین سومرو نے کی، ایف بی آر کی جانب سے وکیل حافظ احسان کھوکھر نے آئین کے

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

آزاد کشمیر میں معرکہ حق کی تقریبات، پاک فوج کو سلام عقیدت پیش

شہر شہر، قریہ قریہ تقریبات، ریلیوں اور جلسوں کا انعقاد، پاک فوج کی جرات و بہادری کو خراج تحسین پیش

مظفر آباد (این این آئی) آزاد جموں و کشمیر میں معرکہ حق کی شاندار فتح کے ایک سال مکمل ہونے پر تقریبات کا انعقاد کیا گیا جن میں بھارت کا غرور خاک میں ملانے پر مسلح افواج پاکستان کی جرات و بہادری کو سلام عقیدت پیش کیا گیا۔ دارالحکومت مظفر آباد سمیت آزاد جموں و کشمیر بھر میں گزشتہ سال فالس فلیگ آپریشن کی آڑ میں

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

وفاقی وزیر احد چیمہ کی زیر صدارت اہم اجلاس

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے اقتصادی امور احد چیمہ کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد ہوا جس میں آئندہ وفاقی بجٹ کے لیے برآمدات کے فروغ کی اسکیموں اور

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

ہیومن رائٹس کونسل کی پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کی مذمت

آٹا، دال، سبزی، دودھ، ادویات اور دیگر اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہونے کا خدشہ ہے، بیان

اسلام آباد (این این آئی) ہیومن رائٹس کونسل آف پاکستان (ایچ آر سی) نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافے پر شدید تشویش اور مذمت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس فیصلے سے غریب، مزدور اور متوسط طبقے کے مسائل میں مزید اضافہ ہوگا۔ تنظیم کے ترجمان کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ پٹرولیم

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

9 مئی واقعات پاکستانی تاریخ کا سیاہ باب ہیں، شیری رحمٰن

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی نائب صدر شیری رحمٰن نے 9 مئی واقعات کو پاکستان کی تاریخ کا سیاہ باب قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ 9 مئی واقعات ملکی سالمیت اور قومی یکجہتی پر حملہ تھے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بھٹو کی شہادت پر کارکنوں نے خود کو جلایا پر حملہ نہیں کیا اور شہید بی بی کی شہادت پر چاروں صوبوں میں کارکنوں نے احتجاج کیا تھا۔ شیری رحمٰن نے کہا کہ

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

حکومت ڈیجیٹلائزیشن، ٹیکس نظام ترقی کے نئے مواقع پیدا کر رہی ہے، مشیر خزانہ

وزیر اعظم کی قیادت میں حکومت اقتصادی نظام کو مضبوط بنانے کیلئے اصلاحاتی ایجنڈے پر عمل پیرا ہے، خرم شہزاد

لاہور (این این آئی) مشیر وزیر خزانہ خرم شہزاد نے کہا ہے کہ حکومت معیشت کی ڈیجیٹلائزیشن، ٹیکس نظام میں بہتری، مالیاتی شفافیت اور سرمایہ کار دوست پالیسیوں کے ذریعے اقتصادی ترقی کے نئے مواقع پیدا کر رہی ہے، اکاؤنٹنٹس جدید معاشی تقاضوں کے مطابق ادارہ جاتی کارکردگی بہتر بنانے، شفافیت بڑھانے اور پالیسی سازی میں معاونت فراہم کر سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ساؤتھ ایشیا فیڈریشن

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

حیدر آباد، وفاقی وزیر کھیل داس کوہستانی معرکہ حق جشن تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

مضبوط دفاع کو مضبوط معیشت کے بغیر دیرپا نہیں بنایا جا سکتا، احسن اقبال

صدر لاہور چیمبر فہیم الرحمن سہگل کا اڑان پاکستان وژن، سی پیک اور ایکسپورٹ لیڈ گروتھ حکمت عملی پر زور

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات ڈاکٹر احسن اقبال نے کہا ہے کہ معرکہ حق کی کامیابی کے بعد اب پاکستان کو معرکہ معیشت جیتنا ہوگا کیونکہ مضبوط دفاع کو مضبوط معیشت کے بغیر دیرپا نہیں بنایا جا سکتا، اگر آئندہ دس برسوں میں برآمدات، صنعتی ترقی اور معاشی اصلاحات پر توجہ دی جائے تو پاکستان دنیا کی بڑی معیشتوں میں شامل ہو سکتا ہے، پاکستان کی حالیہ سفارتی اور دفاعی کامیابیوں نے دنیا میں ملک کا وقار بلند کیا ہے جبکہ اب ضروری ہے کہ اسی جذبے کے ساتھ معاشی میدان میں بھی

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

64 ہزار سے زائد پاکستانی عازمین حج سعودی عرب پہنچ گئے

سرکاری حج کوٹے کا 44 فیصد مکمل ہو گیا ہے، ترجمان وزارت مذہبی امور

مکہ مکرمہ (این این آئی) پاکستان سے اب تک 207 پروازوں کے ذریعے 52 ہزار 195 سرکاری عازمین حج سعودی عرب پہنچ چکے ہیں۔ ترجمان وزارت مذہبی امور کے مطابق سرکاری حج کوٹے کا 44 فیصد مکمل ہو گیا ہے۔ ترجمان کے مطابق 135 پروازیں مدینہ منورہ جبکہ 72 پروازیں جدہ ایئرپورٹ پر لینڈ کر

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

کراچی، سائٹ ایریا میں گنے کا رس بیچنے والا تپتی دھوپ میں گاہکوں کا انتظار کر رہا ہے

معرکہ حق کا دن بلوچستان بھر میں جوش و جذبے سے منایا گیا، پاک فوج کی کامیابی پر قوم کو خراج تحسین

پاکستان کا دفاع ناقابل سمجھوتہ، بلوچستان کے عوام افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، میر ضیا اللہ لانگو

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیا اللہ لانگو نے کہا ہے کہ بلوچستان بھر میں "معرکہ حق" کا دن قومی جوش و جذبے اور تہوار کے طور پر منایا گیا جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ پاکستانی قوم اپنی مسلح افواج کے ساتھ مکمل یکجہتی اور اعتماد کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا وجود خطے میں امن، استحکام اور ترقی کی علامت ہے اور ملک کی سالمیت، خودمختاری اور دفاع پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ ممکن نہیں اپنے ایک بیان میں میر ضیا اللہ لانگو نے کہا کہ بھارت کی جانب سے پاکستان پر کی گئی ناجائز جارحیت اور اشتعال انگیزی

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

ڈیرہ بگٹی، پی پی ایل نے گھریلو صارفین کے ذمے واجب الادا 16 کروڑ روپے کے بقایاجات ادا کر دیے

ڈیرہ بگٹی (یو این اے) پاکستان پٹرولیم لمیٹڈ (پی پی ایل) نے سماجی ذمہ داری فنڈ کے تحت ضلع ڈیرہ بگٹی کے گھریلو بجلی صارفین کے ذمے واجب الادا 16 کروڑ روپے واپڈا حکام کو ادا کر دیے۔ اس سلسلے میں ایک پروقار تقریب آفیسرز

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

پاکستان اور بنگلادیش کے درمیان منشیات کی روک تھام کے لیے تاریخی معاہدے پر دستخط

وفاقی وزیر داخلہ و نارکوٹکس کنٹرول محسن نقوی کی ڈھاکا میں بنگلا دیشی ہم منصب صلاح الدین احمد سے ملاقات

ڈھاکہ (این این آئی) پاکستان اور بنگلادیش کے درمیان منشیات کی روک تھام کیلئے تاریخی معاہدے پر دستخط کر دیے گئے۔ وفاقی وزیر داخلہ و نارکوٹکس کنٹرول محسن نقوی اور بنگلا دیشی وزیر داخلہ صلاح الدین احمد کے درمیان ڈھاکا میں اہم ملاقات ہوئی، جس میں وزارت داخلہ کے درمیان سیکرٹری لیول جوائنٹ ورکنگ گروپ تشکیل دینے پر اتفاق کیا۔ اس موقع پر پاکستان اور بنگلا دیش کے درمیان منشیات کی اسمگلنگ و استعمال اور نشہ آور اشیاء کی روک تھام میں تعاون کیلئے تاریخی معاہدے پر دستخط کیے گئے۔ محسن نقوی نے حکومت

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
بلوچستان کا کثیر الاشاعت
APNS ممبر آف ABC Certificate

روزنامہ
بلوچستان لائینز
کوئٹہ

چیف ایڈیٹر حاجی بابو خروٹی
ایڈیٹر محمد بلال خروٹی Ph:081-2827012
Email.balochistanlines@gmail.com

پبلشر حاجی بابو خروٹی نے روزنامہ بلوچستان کوئٹہ سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر کبیر بلڈنگ کمرہ نمبر D-13 جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

ان باکس۔ نیا صندوق۔ ایک نیا رویہ

ڈاکٹر سعدیہ بشیر

ان باکس محض ایک لفظ نہیں رہا۔ یہ عہدِ حاضر کا ایک استعارہ بن چکا ہے۔ ایک ایسا صندوق، جس میں باتیں رکھی بھی جاتی ہیں اور اکثر چھپائی بھی جاتی ہیں۔ صندوق ہمیشہ سے امانت، اعتماد اور پردہ پوشی کی علامت رہا ہے۔ یادوں کا صندوق تو ایسا ہوتا ہے، جسے نہ دھوپ درکار ہوتی ہے نہ ہوا۔ وہ وقت کی نمی میں بھی اپنی مہک برقرار رکھتا ہے، کبھی ہر گھر میں ایک مضبوط سا صندوق ہوا کرتا تھا۔ لکڑی یا لوہے کا۔ جس کے اندر ایک خاموش دنیا آباد ہوتی تھی، اس میں کپڑے بھی ہوتے، زیور بھی اور کچھ ان کہی باتیں بھی۔ موسم بدلتا تو اسے کھولا جاتا۔ دھوپ دکھائی جاتی، تاکہ نمی اور زنگ اس کے وقار کو متاثر نہ کر سکیں، مگر اب جو صندوق "ان باکس" کے نام پر ہمارے ہاتھوں میں ہے، اس کی فطرت یکسر مختلف ہے، یہ بیک وقت کھلا بھی ہے اور بند بھی۔ یہ چھپاتا بھی ہے اور کبھی ظاہر بھی کر دیتا ہے۔ آج کل اشتہارات کی بہتات ہے۔ ہر سمت خرید و فروخت کا شور ہے۔ جائیداد، خدمات، اشیا۔ سب کچھ دستیاب ہے، مگر شفافیت ناپید۔ ہر اعلان کے آخر میں ایک جملہ ابھرتا ہے۔ جیسے کوئی خفیہ دروازہ ہو۔ "ان باکس میں آیئے"۔

یہ جملہ اب سہولت سے زیادہ ابہام کی علامت بن چکا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں معاملات عام نہیں رہتے۔ بلکہ شخصی ہو جاتے ہیں، اگر چیز سب کیلئے ہے تو قیمت چھپانے کا مقصد کیا ہے؟ اگر معاملہ صاف ہے تو گفتگو خفیہ کیوں؟ ایک عام فروخت کنندہ بھی اپنی چیز کھلے عام پیش کرتا ہے۔ قیمت سب کیلئے یکساں ہوتی ہے۔ لہجہ بھی ایک سا۔ وہ ہر خریدار کو الگ بلا کر مختلف نرخ نہیں بتاتا۔

مگر یہاں معاملہ مختلف ہے۔ ہر شخص کیلئے الگ دروازہ۔ الگ بات اور اکثر الگ قیمت۔ یہ طرزِ عمل محض کاروباری حکمت نہیں بلکہ رویوں کی پیچیدگی کی عکاسی بھی کرتا ہے۔ "ان باکس میں آیئے" اب ایک ایسا جملہ بن چکا ہے جس میں دعوت بھی ہے اور پردہ بھی اور بعض اوقات ایک غیر اعلانیہ تقسیم بھی اور دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ صندوق اب وہ نہیں رہا، جو کبھی رازوں کا امین ہوا کرتا تھا۔ اب تو حال یہ ہے کہ ان باکس میں ہونے والی گفتگو اکثر وہیں نہیں رہتی۔ ذرا سی بات۔ ایک معمولی سا جملہ اور اس کا اسکرین شاٹ پھر وہی بات محفلوں، گروپس اور سوشل دنیا میں گردش کرتی نظر آتی ہے۔ یوں لگتا ہے جیسے صندوق کے ڈھکن پر تالہ تو ہے مگر چابی ہر ہاتھ میں۔ جو کہہ رہی ہے کہ صندوق میں پدھاریے۔ یہ وہ صندوق نہیں رہا جس میں امانت رکھی جائے، یہ اب ایک عارضی ٹھکانہ ہے۔ جہاں سے باتیں سفر پر نکلتی ہیں۔ کبھی کبھی یہی ان باکس انسان کے باطن کی ایک خاموش پناہ گاہ بھی بن جاتا ہے، کچھ لوگ وہ باتیں جو محفل میں نہیں کہہ پاتے، اسی صندوق میں رکھ دیتے ہیں۔

جنگ ہو یا امن، آخری معرکہ ہوگا

مصطفیٰ کمال پاشا

عالمی سیاسی و معاشی نظام اپنی افادیت کھو رہا ہے دنیا دیکھ رہی ہے کہ سرمایہ دارانہ نظام دنیا کو عدل و انصاف کے ساتھ پھلنے پھولنے کے مواقع مہیا کرنے میں ناکام ہو چکا ہے سکالش ماہر معاشیات و سماجیات آدم سمتھ کی شہرہ آفاق تحقیقاتی تحریر دولت اقوام میں بیان کردہ اصول و مبادیات پر قائم نظام معیشت 250 سال پرانا ہو چکا ہے آدم سمتھ کی یہ تحریر 1776 میں منظر عام پر آئی تھی جس میں چار عاملین پیدائش زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم کے تناظر میں لگان، اجرت، سود اور منافع کی بنیادوں پر معاشرہ تشکیل پایا۔ اس طرز معیشت میں اضافی قدر کے بارے میں روز اول سے ہی اختلاف پایا جاتا رہا ہے، کچھ ماہرین کہتے ہیں کہ پیداواری عمل میں محنت / مزدور / کارکن حتمی اور اہم عامل پیدائش ہے جبکہ کچھ کے نزدیک تنظیم اہم عامل ہے اس لئے قدر زائد اس کا حصہ دی جانی چاہئے۔ بہرحال یہی قدر زائد سرمایہ دار کو طاقتور بناتی ہے۔ دوسری طرف فریڈرک اینجلز اور کارل مارکس کے فلسفہ جدلیات کی تعبیر و تشریح نے کمیونز کو جنم دیا پھر منشور کی اشاعت کے بعد 1917 کے بالشویک انقلاب نے 1923 میں دنیا کی اولین عظیم اشتراکی ریاست کو قائم کیا۔ ولادیمیر لینن کے اس انقلاب کی قیادت کی اور پھر اولین اشتراکی ریاست کے سربراہ بنے۔

سرمایہ دارانہ نظام فرد کی آزادی کے تصور پر قائم کیا گیا جبکہ اشتراکیت ریاست کی برتری و اتھارٹی کے تصور پر کھڑی کی گئی تھی دونوں نظام ایک دوسرے کی ضد تھے، سرمایہ دارانہ نظام کے پیروکاروں نے امریکی سربراہی میں اشتراکیت کو 90 کی دہائی میں مکمل شکست سے ہمکنار کیا۔ اشتراکی سلطنت دسمبر 1991 میں پندرہ ٹکڑوں میں تحلیل ہوگئی، اس کے بعد امریکہ نے ایک عالمی بدمعاش کی شکل اختیار کر لی تھی۔ نظری میدان میں فوکو یاما نے تاریخ کا خاتمہ لکھ کر دنیا کو بتایا کہ اب تاریخ اپنے حتمی مقام تک جا پہنچی ہے۔ ہنٹنگٹن نے تہذیبوں کا تصادم لکھ کر سفید النسان یعنی مغربی تہذیب کی اصلی دشمن، اسلامی تہذیب کی نشاندہی کی اور اس طرح امریکہ و عیسائی دنیا مسلمانوں کو تباہ و برباد کرنے کے مشن پر چل نکلی۔ ایران پر امریکی حملہ اسی سلسلے کی اہم کڑی ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی ایرانی تہذیب کو صفحہ ہستی سے مٹا دینے کی دھمکی دراصل اسی تہذیبی تصادم کے نظریے کی عملی تفسیر ہے جو ہنٹنگٹن نے تہذیبوں کے تصادم میں بیان کیا ہے۔

اسرائیل کا غزہ کے مسلمانوں پر ظلم و ستم اور حماس کو جڑ سے ختم کر دینے کی کاوشیں اسی سوچ کا نتیجہ ہیں۔ تہذیبی تصادم جاری ہے اہل حرم کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکنے کی عملی کاوشیں جاری ہیں اور بڑی حد تک کامیابی سے ہمکنار ہوتی بھی نظر آ رہی ہیں۔ مصر، عراق، شام، یمن، لیبیا اور افغانستان کو برباد کرنے کے بعد، ایران کو فنا کرنے کیلئے جنگ جاری ہے۔ خمینی انقلاب کے بعد سے ایران صہیونی نشانے پر ہے 46 سالوں سے ایران عالمی اقتصادی پابندیوں میں جکڑا ہوا ہے اس کی معیشت بری حالت میں ہے تباہ حال ہے، پچھلے سال جون کی جنگ میں اسرائیل نے ایران پر تباہی مچائی اب حالیہ جنگ میں امریکہ و اسرائیل مل جل کر ایران اور اس کی پراکسیز پر قہر ڈھا رہے ہیں۔ ایران پر تباہی مسلط کر دی گئی ہے لیکن ایران نے شاندار مقاومت اور مزاحمت کا مظاہرہ کیا ہے۔ دنیا حیران ہے کہ ایک ایسی قوم جو 46 سالوں سے عالمی پابندیوں کا شکار ہو، جس کی اقتصادیات تباہ حال ہوں، جس کے پاس ایئر فورس نہ ہو، ہوائی حملے روکنے کا نظام نہ ہو، جنگی ہتھیار نہ ہوں وہ صرف ڈرونز اور میزائلوں کے ذریعے کس طرح اتنی بڑی جنگ لڑ سکتی ہے امریکہ و اسرائیل جیسے طاقتور ممالک کے خلاف کس طرح کھڑی رہ گئی ہے۔ ایرانی بڑی استقامت اور جرت کے ساتھ جنگ لڑ رہے ہیں امریکی اہداف کو تاک تاک کر نشانہ لگا رہے ہیں اور دنیا دیکھ رہی ہے کہ امریکہ جیسی جنگی مشین کس طرح ایرانی میزائلوں اور ڈرونز کی زد میں آ کر ناکارہ ثابت ہو رہی ہے۔ ایران نے آبنائے ہرمز کو بند کر کے جنگ کے اس جاری کھیل میں اپنی بڑائی ثابت کر دی ہے ہرمز کی بندش نے جس طرح تیل کی عالمی منڈی میں ہی بحران پیدا نہیں کیا بلکہ سٹاک مارکیٹوں میں بھی اثرات دکھائے ہیں۔ عالمی سطح پر امریکی جنگ کی مخالفت کی جا رہی ہے۔ اندرون امریکہ بھی عوام اس جنگ کے خلاف نظر آ رہے ہیں اسے اسرائیل کی جنگ قرار دیا جا رہا ہے ٹرمپ کی ہر سطح پر مخالفت بڑھ رہی ہے۔ مڈ ٹرم انتخابات میں ٹرمپ کی شکست لازمی قرار پا گئی ہے اب تو ٹرمپ کی ایوانِ صدر سے رخصتی کی باتیں بھی ہو رہی ہیں۔ امریکی جنگی مشن اور اس کی طاقت کا ایرانی عسکری قوت سے کوئی موازنہ اور مقابلہ نہیں بنتا ہے اس کے باوجود امریکہ جنگ جیت نہیں پا رہا ہے اس لئے مذاکرات کیلئے ایران کے ساتھ معاہدے کیلئے بے تاب نظر آ رہا ہے۔ ایران اپنے جوہری اثاثے ترک کرنے پر آمادہ نظر نہیں آ رہا ہے۔ آبنائے ہرمز ایران نے جنگ کے ذریعے حاصل کر لی ہے یہ اس کی فتح کی علامت کے طور پر سامنے آئی ہے۔ فی الوقت ایران کا پلڑہ بھاری لگ رہا ہے یہی وجہ ہے کہ امریکہ بات چیت اور معاہدے کی باتیں کر رہا ہے معاملات کو بات چیت کے ذریعے حل کرنے کی کاوشیں کر رہا ہے وگرنہ امریکی پالیسی تو جنگ اور جنگ کے گرد گھومتی ہے امریکہ اپنے قیام کے 250 سالوں کے دوران 200 جنگیں لڑ چکا ہے جنگ اس کی معاشی حکمت عملی ہے جس کے ذریعے وہ اپنی قوت کو چلاتا ہے اور دنیا کو اسلحہ بیچ کر اپنی معیشت کو مضبوط کرتا ہے، اسی بنیاد پر اس کی خارجہ پالیسی استوار ہے اسی بنیاد پر وہ اپنی عالمی سیاست چلاتا ہے۔ ایک بات طے ہے کہ امریکہ نے خطے میں ہر اس فکری و عسکری قوت کو تباہ و برباد کر دیا ہے جو اسرائیلی عزائم کی راہ میں مزاحم ہو سکتی ہے جو اسرائیل کیلئے کسی قسم کا خطرہ بن سکتی ہے۔ عربوں کی دینی و اسلامی حمیت کا اظہار اخوان المسلمون تھی جسے بعث ازم یا عرب نیشنل ازم کے ذریعے ختم کیا گیا۔ امریکہ نے عربوں میں داخلی انتشار پیدا کیا۔ عسکری گروہ پیدا کئے۔ اسرائیل نے ان تمام ممالک کا ناطقہ بند کیا ان کی عسکری قوت کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد چھوٹے بڑے عسکری گروہوں کو کچلا۔ حماس کا خاتمہ کیا اب ایران ایک عسکری قوت کے طور پر مشرق وسطی میں ایک ایسا عامل ہے جسے امریکہ اور اسرائیل غیر فعال بنانے کیلئے سرگرداں ہیں۔ ہم مسلمان ہی الہامی معاملات سے آنکھیں بند کئے ہوئے ہیں۔ یہودی، صہیونی آنکھیں کھول کر اپنی الہامی کتب کے مطابق معاملات کو دیکھ رہے ہیں اور آگے بڑھ رہے ہیں۔ جنگ ہو یا امن ان کی نگاہیں ایک ہی سمت میں دیکھ رہی ہیں اور وہ ہے آخری معرکہ۔

یہاں لہجے نرم ہوتے ہیں۔ لفظ محتاط اور جذبات کسی حد تک بے نقاب، مگر المیہ یہ ہے کہ یہی نرمی اور اعتماد اکثر غلط فہمی یا غلط استعمال کی نذر بھی ہو جاتا ہے۔ ایک سادہ سی بات۔ جسے نجی رہنا تھا۔ جب سیاق سے ہٹ کر سامنے آتی ہے۔ تو نہ صرف تعلقات کو متاثر کرتی ہے بلکہ لفظوں کی سچائی بھی مشکوک ہو جاتی ہے۔ یوں ان باکس محض ایک ذریعہ گفتگو نہیں رہتا۔ بلکہ ایک آزمائش بن جاتا ہے۔ اعتماد کی بھی۔ اور ظرف کی بھی۔

بھاری ہیں صندوق ہمارے
کون ہمیں اس پار اتارے

گڈ مارننگ کے پیغامات۔ دعائیں، پھول، سورج کی کرنیں اور رات کی تاریکی۔ یہ سب اس صندوق میں یوں جمع ہوتے ہیں۔ جیسے کسی رسم کی ادائیگی ہو رہی ہو۔

عالمی بساط پر پاکستان کا بڑھتا کردار

جاوید اقبال

عالمی سیاست کی بساط پر اس وقت ایک نیا مرحلہ شروع ہو چکا ہے۔ مشرق وسطی میں کشیدگی، توانائی کے خدشات، عالمی معیشت کی بے یقینی اور بڑی طاقتوں کی سٹریٹیجک چالوں کے درمیان ایک بار پھر مذاکرات کا طبل بج چکا ہے۔ ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی کے بعد اب دوسرے مرحلے کے مذاکرات کی تیاریوں نے دنیا بھر کی توجہ اپنی طرف کر لی ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ بھی اس عمل کی حمایت کر رہے ہیں، جبکہ خطے کے اہم رہنما بھی اس میں شریک ہونے یا اس کی پشت پناہی کرنے کے لئے متحرک ہو چکے ہیں۔ پاکستان اس سارے منظرنامے میں ایک فعال ثالث کے طور پر سامنے آ رہا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی حالیہ سفارتی سرگرمیاں اور فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کا تہران کا دورہ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ اسلام آباد اب سفارتکاری کو ایک نئے مرحلے میں لے جا رہا ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ) آئی ایس پی آر (کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر ایک اعلیٰ سطح کے وفد ہمراہ ایرانی دارالحکومت تہران پہنچے جہاں ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ان کا استقبال کیا۔ اس دورے کی اہمیت اس لئے بھی بڑھ گئی ہے کیونکہ یہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات تعطل کا شکار ہو چکے تھے اور خطے میں جنگ کے خدشات منڈلا رہے تھے۔ تاہم یہ بات بھی خوش آئند ہے کہ پاکستان کی طرف سے کرائی گئی جنگ بندی ابھی تک قائم ہے۔ پاکستان کی اعلیٰ قیادت کے مختلف ممالک کے دوروں کے کئی اہم مقاصد ہیں جن میں امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کی راہ ہموار کرنا، خلیجی خطے میں ممکنہ کشیدگی کم کرنا، توانائی راہداریوں اور آبنائے ہرمز کے بحران پر بات چیت، پاکستان اور ایران کے درمیان اقتصادی تعاون بڑھانا، سرحدی سکیورٹی اور انسداد دہشت گردی میں تعاون مضبوط کرنا شامل ہے۔ یہ تمام عوامل پاکستان کو ایک ذمہ دار اور مؤثر ریاست کے طور پر پیش کر رہے ہیں جو نہ اپنے مفادات سے بالاتر ہو کر خطے کے امن کے لئے بھی کردار ادا کر رہی ہے۔ اسلام آباد سب سے زیادہ موزوں مقام تصور کیا جا رہا ہے کیونکہ پاکستان کو ایک متوازن اور قابلِ اعتماد ثالث کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ عالمی حالات پر نظر دوڑائی جائے تو ان حالات میں جب یورپ مذاکرات کرانے کے لئے تیار ہے نہ کوئی خلیجی ممالک پر اعتبار ہے نہ کسی کا مڈل ایسٹ پر حالات میں دنیا کی نظریں صرف اور صرف پاکستان اور پاکستان کی ثالثی پر جمی ہوئی ہیں اور لوگ پاکستان پر اعتبار کر رہے ہیں۔ گزشتہ چند ہفتوں میں پاکستان نے جس انداز میں سفارتی سرگرمیاں تیز کی ہیں، اس نے عالمی سطح پر ملک کا قد بلند کیا ہے۔ عالمی میڈیا اور سفارتی حلقے اب اسلام آباد کو صرف ایک سکیورٹی سٹیٹ نہیں بلکہ ایک امن کے علمبردار کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ پاکستان کے فیلڈ مارشل تہران ہی میں تھے کہ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے آبنائے ہرمز کھولنے کا اعلان کر دیا۔ امریکی صدر ٹرمپ نے ان کا شکریہ بھی ادا کیا جس کے بعد دونوں ممالک کے درمیان معاہدے کے امکانات بہت واضح ہو چکے ہیں۔ ان مذاکرات کی کامیابی سے پاکستان کو تین بڑے فائدے حاصل ہو سکتے ہیں۔ عالمی سطح پر اعتماد اور ساکھ میں اضافہ، امریکہ، ایران اور خلیجی ممالک کے ساتھ متوازن تعلقات، معاشی و تجارتی مواقع میں وسعت وہ فوائد ہیں جو پاکستان حاصل کر سکتا ہے۔ یہ وہ موقع ہے جسے درست حکمت عملی سے استعمال کیا جائے تو پاکستان نہ صرف خطے بلکہ عالمی سیاست میں ایک کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔ پاکستان کی تمام تر توجہ دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے اور دنیا کو تیسری عالمگیر جنگ سے بچانے کے لئے ایران امریکہ جنگ بند کرانے پر لگی ہوئی ہے اور پاکستان اس کے لئے دن رات ایک کیے ہوئے ہیں لیکن پاکستان کے داخلی حالات پر بھی نظر رکھنی چاہئے۔

اعلیٰ تعلیم چیلنجز اور ممکنہ حل

سلمان عابد

پاکستان میں اعلیٰ تعلیم سے جڑے معاملات، مسائل یا مشکلات کو دیکھیں تو اس میں ہمیں ایک بڑا تضاد تعلیمی پالیسیوں میں دیکھنے کو ملتا ہے۔

پاکستان میں اعلیٰ تعلیم سے جڑے معاملات، مسائل یا مشکلات کو دیکھیں تو اس میں ہمیں ایک بڑا تضاد تعلیمی پالیسیوں میں دیکھنے کو ملتا ہے۔ اول پالیسیوں میں جدیدیت کی بنیاد پر تبدیلیوں کے عمل کا نہ ہونا، دوئم مالی وسائل کی کمی یا بجٹ کو کم مختص کرنا، سوئم تعلیم، تحقیق اور تعلیمی معیارات کی کمی، چہارم سیاسی مداخلت، پنجم تعلیمی معاملات پر حد سے زیادہ بڑھتا ہوا بیوروکریسی کا کنٹرول، ششم سماجی علوم کو اپنی ترجیحات میں نظرانداز کرنا، ہفتم جامعات کی سطح پر گورننس کے نظام کے مسائل، ہشتم جامعات کی داخلی سطح پر خود مختاری کو چیلنج کرنا، نہم جامعات کو آزادانہ بنیادوں پر فیصلوں کا اختیار نہ دینا، نگرانی، شفافیت اور جوابدہی کا نظام کا غیر موثر ہونا، دہم وائس چانسلرز کی تقرری میں سیاسی مداخلت یا سرچ کمیٹیوں میں تعلیم کے ماہرین کے مقابلے میں بیوروکریسی کے کنٹرول کی موجودگی جیسے مسائل میں اعلیٰ تعلیم میں بہت کچھ کرنے کی خواہش یا توقعات خود ایک بڑا چیلنج ہے۔

وفاقی اور صوبائی ہائر ایجوکیشن کمیشن، وفاقی اور صوبائی وزارتوں کا ہونا، بیوروکریسی جیسے ادارے موجود ہیں۔ لیکن اس کے باوجود اعلیٰ تعلیم سے جڑے مسائل کم نہیں بلکہ تسلسل کے ساتھ جہاں بڑھ رہے ہیں وہیں ہمیں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی سطح پر اعلیٰ تعلیم کی ترجیحات میں کمزوری کے کئی پہلو دیکھنے کو ملتے ہیں۔ یہ نہیں کہ ہمارے پاس اعلیٰ تعلیم سے جڑے ماہرین اور اعلیٰ دماغ نہیں ہیں یا ان میں کام کرنے کا تجربہ اور صلاحیت کی کمی ہے یا ان کو عالمی سطح میں اعلیٰ تعلیم میں ہونے والی تبدیلیوں سے آگاہی نہیں ہے۔

مسئلہ یہ ہے کہ ان اعلیٰ تعلیمی ماہرین اور اعلیٰ دماغوں کی ریاست اور حکومت کے نظام میں رسائی اور قبولیت کی ہے۔ کیونکہ ہم مجموعی طور پر پاکستان میں اعلیٰ تعلیم کے تناظر میں ایک ایسا سازگار ماحول قائم نہیں کر سکے جہاں لوگ آزادانہ بنیادوں پر یا کسی ڈر اور خوف کے اعلیٰ تعلیم کے بارے میں کوئی بڑے فیصلے کر سکیں یا کوئی متبادل سوچ، فکر اور نظام کو سامنے لایا جا سکے یا اس کی قبولیت کو تسلیم کیا جا سکے۔ سب سے بڑا مسئلہ تو یہ ہے کہ جب اعلیٰ تعلیم کے بڑے بڑے ماہرین اور اعلیٰ دماغ کو ہم ملکی سطح پر بیوروکریسی کے سامنے بے بس دیکھتے ہیں تو اس سے انداز ہو جاتا ہے کہ اعلیٰ تعلیم آزادانہ بنیادوں پر کہاں کھڑی ہے۔

پچھلے دنوں لاہور فورم فار گورننس جس کے سربراہ ڈاکٹر نظام الدین ہیں، ان کی سربراہی میں ایک علمی اور فکری نشست کا اہتمام کیا گیا۔ اس نشست کے مہمان خاص پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد علی شاہ سے تفصیلی گفتگو اور سوال جواب کی نشست تھی۔ اس کا مقصد اعلیٰ تعلیم سے جڑے معاملات پر ان کا موقف سننا اور مستقبل کے امکانات کو دیکھنا تھا۔ ہمارے ہاں اعلیٰ تعلیم کے معاملات میں آج کل کئی فکری مغالطے بھی موجود ہیں۔ ان کے بقول آج سب ہی جامعات کی سطح پر سوشل سائنسز کے مقابلے میں کمپیوٹر یا مصنوعی ذہانت سے جڑی تعلیم کی بات کر رہا ہے اور ہم پر دباؤ ڈالا جا رہا ہے کہ سوشل سائنسز کی تعلیم کو بند کر دیا جائے۔ ڈاکٹر محمد علی شاہ کے بقول جامعات کا حقیقی حسن ہی سماجی علوم، ادب، آرٹ، کلچر، شاعری، ادب، فلسفہ، تاریخ، ڈرامہ ہوتا ہے۔

ان کا سوال یہ تھا کہ کیا دنیا کی اعلیٰ بڑی جامعات میں ان موضوعات پر تعلیم بند ہے تو ایسا ممکن نہیں۔ اصولی طور پر جامعات کا کردار نئی نسل میں مکالمہ، سیاسی، سماجی، علمی شعور کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور اس کی ان میں صلاحیت پیدا کرنا، تجزیہ اور جائزہ کی صلاحیت پیدا کرنا، تحقیق کی مختلف صلاحیتوں کو مضبوط بنانا، آزادانہ بحث و مباحثہ کا طلبہ و طالبات میں ماحول پیدا کرنا، ایک دوسرے میں رواداری اور اہم آہنگی کو پیدا کرنا ہوتا ہے۔ اس لیے یہ جو تصور دیا جا رہا ہے کہ ہمیں کسی بھی سطح پر سماجی علوم کی ضرورت نہیں غلط ہے بلکہ اس سوچ اور فکر میں توازن پیدا کرنا چاہیے۔ انھوں نے چین کی مثال دی او رکہا کہ اس برس چین سے 25 کے قریب طالب علموں نے ڈاکٹر محبوب حسین کے شعبہ تاریخ پنجاب یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کی جو ظاہر کرتا ہے کے چین کی اپنی ترقی میں بھی سماجی علوم کی اہمیت ہے۔ سماجی علوم کی ترقی اور تعلیم کو نظر انداز کر کے ہم سماج کو ایک مہذب اور اعلیٰ روایات پر مبنی سماج کی شکل نہیں دے سکیں گے۔

ڈاکٹر محمد علی شاہ کہتے ہیں کہ آج کل شدت سے یہ کہا جا رہا ہے کہ جامعات بے روزگار پیدا کرنے کے ادارے بن گئے ہیں یا ان کی اہمیت کم ہوگئی ہے۔ ان کے بقول روزگار کے مواقع پیدا کرنا ریاست اور حکومت کی ذمے داری ہوتا ہے۔ جب تک ملک کے نظام کو موثر اور شفاف نہیں بنایا جاتا، نئے روزگار کیسے پیدا ہوں گے۔

یہ بات ٹھیک ہے کہ جامعات کو صلاحیت پر مبنی نوجوان پیدا کرنے ہیں۔ اس میں ہم سے کوتاہی ہو سکتی ہے مگر سارا بوجھ جامعات پر نہیں ڈالا جا سکتا۔ کیونکہ یہ ہی نوجوان جب پاکستان سے اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے باہر کے ممالک میں روزگار کے لیے جاتے ہیں تو ان کو اچھا روزگار بھی ملتا ہے اور وہ اپنی صلاحیت کی بنیاد پر بہتر کارکردگی بھی دکھاتے ہیں۔ اس لیے حکومت کا کام نئی نسل کے معاشی معاملات کے حل میں جہاں چھوٹی اور بڑی صنعتوں کا فروغ ہوتا ہے وہیں ایسے معاشی حالات بھی پیدا کرنے ہوتے ہیں جو لوگوں کو معاشی میدان میں آگے بڑھنے کا راستہ فراہم کر سکے۔ اسی طرح ان کے بقول آج کل مصنوعی ذہانت کو بنیاد بنا کر سب کچھ اسی کے تناظر میں بات ہو رہی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ مصنوعی ذہانت ایک ڈیجیٹل ٹول ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ اور ہم دیکھیں گے جیسے جیسے اس کا استعمال بڑھے گا نئی نسل اسے سیکھ لیں گے۔ اس پر بہت زیادہ توجہ یا علیحدہ سے ڈگریاں بنانے کی بجائے ہمیں اس علم کو مجموعی علم کے ساتھ جوڑ کر ہی آگے بڑھانا ہوگا۔ ہمیں اپنی توجہ علمی، فکری، نفسیاتی انٹیلی جنس پر دینی چاہیے تاکہ ہم ان سے بہت کچھ عملی طور پر سیکھ کر اپنے لیے نئے امکانات اور نئی دنیا پیدا کر سکیں۔

ڈاکٹر محمد علی شاہ کہتے ہیں کہ اچھی بات ہے کہ یہاں موجود ماہرین ہماری اعلیٰ تعلیم کا مقابلہ باہر کی اعلیٰ تعلیم اور معیارات سے کرنا چاہتے ہیں اور کیا بھی جانا چاہیے۔ لیکن اس امر کو بھی مدنظر رکھا جائے کہ دنیا کے بڑے اور اعلیٰ تعلیم سے جڑے اداروں اور ممالک کا اعلیٰ تعلیم کا بجٹ کیا ہے اور وہ کیا سرمایہ کاری کرتے ہیں اور ہم کتنی سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ ان کے بقول ہم تو تعلیم کے بجٹ میں مسلسل کمی کا شکار ہیں۔

ایسے میں جامعات اور بالخصوص پبلک سیکٹر جامعات کا چلنا ایک معجزہ ہے۔ ہمارا مقابلہ نجی یونیورسٹیوں سے کیا جاتا ہے لیکن جو فیس ہم طلبہ سے لے رہے ہیں اور جو نجی یونیورسٹی لے رہی ہیں اس میں بہت بڑا فرق ہے۔ اس لیے جب اعلیٰ تعلیم کا تجزیہ کریں تو ان حقائق کو بھی سامنے رکھ کر گفتگو کو آگے بڑھایا جائے تاکہ ہم عملاً مستقبل کی طرف بہتر منصوبہ بندی کر سکیں۔ ہمیں اعلیٰ تعلیم کے معاملات میں جو غیر معمولی حالات ہیں اس میں غیر معمولی سطح کے اقدامات کی بنیاد پر ہی آگے بڑھنا ہوگا۔

وزیر داخلہ محسن نقوی نے حال ہی میں پاکستان سے ڈالر چوری کا نیا شوشہ چھوڑ دیا جس پر ملک کے اندر کافی شور ہے حالانکہ یہ وقت ان باتوں کا نہیں تھا۔ ان کے بیان نے اس مسئلے کو قومی بحث کا موضوع بنا دیا ہے۔ اتنی بڑی رقم اگر واقعی ملک سے باہر گئی ہے تو یہ صرف معیشت ہی نہیں بلکہ ریاستی ساکھ کو بھی متاثر کرتا ہے۔ دنیا کی مثالیں ہمارے سامنے موجود ہیں۔ پانامہ پیپرز سکینڈل کے بعد کئی ممالک میں وزرائے اعظم تک کو استعفیٰ دینا پڑا۔ سنگاپور اور متحدہ عرب امارات جیسے ممالک نے غیر قانونی سرمایہ منتقلی کے خلاف سخت اقدامات کیے جس کے نتیجے میں وہاں سرمایہ کاری کا ماحول بہتر ہوا۔ یہ مثالیں اس لئے اہم ہیں کیونکہ یہ ثابت کرتی ہیں کہ ریاست کی طاقت بیانات میں نہیں بلکہ فیصلوں میں ہوتی ہے۔

کتابوں کی دنیا

نسیم شاہد

میری کوشش تو یہی ہوتی ہے کہ ہفتے میں ایک دن کتابوں کی دنیا کے لئے وقف کیا جائے تاہم کرنٹ موضوعات اتنے زیادہ ہوتے ہیں کہ یہ سلسلہ رک جاتا ہے۔ اب اسے جاری رکھنے کی کوشش کروں گا۔ کتابیں کافی اکٹھی ہو چکی ہیں۔ ہمارے ہاں ادب اس طرح بھی فروغ پا رہا ہے۔ کتابیں درحقیقت ہمارے عہد کا ضمیر ہوتی ہیں۔ ہر عہد میں تخلیق ہونے والی کتب صرف اسی تک محدود نہیں رہتیں بلکہ زندہ رہ کر ایک طرف تاریخ کا حصہ بن جاتی ہیں۔ دوسری طرف مستقبل کے فکری عوامل پر بھی اثر انداز ہوتی ہیں۔ آج کالم کے لئے تین کتابوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ پہلی کتاب لاہور میں مقیم معروف شاعر اور نقاد اشرف جاوید کا شعری مجموعہ پیان سے خالی شام ہے، دوسری کتاب فہمیدہ مرزا کا ناول شب گزیدہ آنکھیں ہے جبکہ تیسری کتاب جہانیاں میں مقیم نقاد، محقق اور دانشور جاوید اصغر کی تصنیف اسلام انصاری، عہد آفریں ہے۔ تین مختلف اصناف کی یہ کتابیں عصری شعور کی بازیافت کا ایک خوبصورت مطالعہ پیش کرتی ہیں۔ اشرف جاوید سے میری تقریباً نصف صدی کی رفاقت ہے۔ وہ ایک خوبصورت انسان ہیں، جن میں لاہور کی تہذیبی محبت رچی بسی ہوئی ہے۔ اشرف جاوید کے تخلیقی عمل کا میدان نظم و نثر دونوں پر محیط ہے۔ چھ شعری مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔ ان کے پہلے شعری مجموعے تحمل نواپر میں نے روزنامہ امروز کے سنڈے میگزین میں ایک تفصیلی کالم لکھا تھا۔ کالم نگاری بھی ان کا میدان ہے۔ کالموں کی چار کتابیں شائع ہو کر داد حاصل کر چکی ہیں۔ خاکہ نویس اور تحقیق بھی ان کا مند پسند تخلیقی میدان ہے۔ ان کا یہ نیا شعری مجموعہ پیان سے خالی شام ان کے اسی شعری سفر کی اگلی منزل ہے۔ جو پہلے مجموعے سے اب تک ارتقا کی طرف گامزن ہے۔ یہ ان کا مجموعہ غزل ہے۔ ان کی غزل میں خاص قسم کی چاشنی اور تمکنت تو نظر آتی ہی ہے تاہم جس قدر عصری شعور ان کی غزل میں پایا جاتا ہے، بہت کم شاعروں کو ایسی سعادت ملتی ہے۔ سونے پہ سہاگہ اس مجموعے کے آغاز میں اشرف جاوید نے عصری شاعری اور ادبی دنیا میں پائے جانے والے حالات و تعصبات پر ایک تفصیلی مضمون لکھ دیا ہے جو بذات خود ایک خاصے کی چیز ہے۔ اس مضمون کے آخر میں اشرف جاوید نے ایک ایسا شعر لکھ دیا۔ جو شعر کے نام پر ہونے والی لفظی بازی گری کو آشکار کرتا ہے۔

میرے احباب جسے کارِ سخن کہتے ہیں
محض لفظوں کی جگالی بھی تو ہو سکتی ہے

اشرف جاوید نظم و غزل دونوں کے ایک بڑے شاعر ہیں تاہم غزل میں انہوں نے اپنے لہجے ہی نہیں بلکہ اپنے فکر و خیال کی انفرادیت بھی بنوائی ہے۔ غزل ایک ایسی صنف ہے جس میں طبع آزمائی کے بغیر شاعر مکمل نہیں ہوتا البتہ یہ بھی سچ ہے غزل میں اپنی پہچان کرانے کے لئے کوئی نہ بدلا ہوا تیشہ لانا پڑتا ہے۔ جب کسی صنف میں ہزار رنگ سے مضامین باندھ دیئے گئے ہوں تو نیا مضمون اور اسلوب ڈھونڈنا آسان نہیں ہوتا، مگر اشرف ج

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۔

Indeed, Allah loves those who fight in His cause in rows as though they are a solid-impenetrable structure. (Al Quran)

بے شک اللہ اُن لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اُس کی راہ میں صف بستہ ہو کر لڑتے ہیں، گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہوں۔ (القرآن)

معرکۂ حق

پاکستان ہمیشہ زندہ باد

ہم ہیں بُنْیَانٌ مَّرْصُوْص

1st COMMEMORATION
10 MAY 2026

پیغامات

آصف علی زرداری
صدر
اسلامی جمہوریہ پاکستان

ایک سال پہلے پاکستان ایک بڑے امتحان سے گزرا اور پوری قوم ہمت قدم رہی۔ گزشتہ سال مئی کے مہینے کے واقعات صرف ایک فوجی کارروائی نہیں تھے بلکہ پوری قوم کے لیے ایک اہم لمحہ تھے۔ بھارت نے پہلگام فالس فلیگ آپریشن کی آڑ میں پاکستان پر بلا اشتعال حملے کیے، جن میں کچھ فوجی تنصیبات کے ساتھ زیادہ تر شہری آبادی اور عبادتگاہوں کو نشانہ بنایا گیا۔ اس موقع پر پاکستان نے نظم و ضبط، درست حکمتِ عملی، بہادری اور قومی اتحاد کے ساتھ جواب دیا۔ آپریشن "بُنْیَانٌ مَّرْصُوْص" نے، جو معرکۂ حق کا اہم ترین ستون تھا، دنیا کو دکھایا کہ جب پوری قوم اپنی افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہو تو ہماری مسلح افواج کیا کچھ کر سکتی ہیں۔ ہمارا جواب متوازن، متناسب، درست اور صورتحال کے عین مطابق تھا۔ ہمارا پیغام بالکل واضح تھا۔

معرکۂ حق نے دنیا پر واضح کر دیا کہ پاکستان کی دفاعی صلاحیت صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ پیشہ ورانہ مہارت، تیز افواج کی مربوط حکمتِ عملی اور اس قوم کے اس عزم پر قائم ہے جو کبھی جارحیت کے سامنے سر نہیں جھکاتی۔ ہم اپنی بہادر افواج کے مردوں خواتین کو سلام پیش کرتے ہیں اور ہر اس شہید کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں جس نے اس وطن کی سربلندی کے لیے اپنی جان قربان کی۔ یہ ہمارا قومی عزم ہے کہ جب ہم پر جنگ مسلط کی جاتی ہے تو ہر پاکستانی سپاہی بن جاتا ہے جن میں کچھ تو وردی میں ہوتے ہیں اور زیادہ تر وردی کے باہر۔

آج پاکستان کو ایک نئی ریاست کے طور پر دیکھا جاتا ہے جو نہ صرف اپنا دفاع کرنا جانتی ہے بلکہ امن اور استحکام کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ مغربی ایشیا میں حالیہ کشیدگی کے دوران پاکستان نے ذمہ دارانہ اور متوازن سفارت کاری کے ذریعے امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی میں اہم کردار ادا کیا ہے اور دونوں ممالک کو مذاکرات کی میز تک لانے میں بھی مدد دی ہے۔ ہماری کوششوں نے مزید خونریزی روکنے اور خطے میں استحکام پیدا کرنے میں مدد دی ہے۔ پاکستان جہاں بھی ثبت کردار ادا کر سکتا ہے، وہاں امن، مذاکرات اور استحکام کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

میں اس موقع پر ایک بار پھر واضح کرنا چاہتا ہوں کہ مسئلہ کشمیر اس خطے میں عدم استحکام کی بنیادی وجہ ہے۔ جنوبی ایشیا کی سیکیورٹی کے مسائل کا کوئی بھی غیر جانبدار جائزہ پاکستان کے کردار کی اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کر سکتا۔ کشمیری عوام کی خواہشات، جنہیں اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں میں تسلیم کیا گیا ہے، دہائیوں کے مصائب کے باوجود پوری نہیں ہوئیں۔ پاکستان کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق اس مسئلے کے ایک منصفانہ، پُرامن اور قانونی حل کے لیے اپنے اصولی مؤقف پر قائم ہے۔

بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنا پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کے مترادف ہے۔ عالمی بینک کی ثالثی میں طے پانے والا یہ معاہدہ، جو 1960ء میں ہوا، چار جنگوں اور پینسٹھ برس کی تلخ کشیدگی کے باوجود قائم رہا۔ اس معاہدے کو سیاسی تنازعات سے بالاتر رکھا گیا تھا۔ بھارت کا بغیر کسی قانونی جواز کے اسے معطل کرنا لاکھوں لوگوں کے روزگار اور زندگیوں کے لیے خطرہ ہے۔ پانی کوئی ایسا معاملہ نہیں جسے سیاسی دباؤ کے لیے استعمال کیا جائے۔ پاکستان اپنے آبی حقوق کے دفاع کے لیے اسی عزم کا مظاہرہ کرے گا جو اس نے اپنی سرزمین کے دفاع میں دکھایا ہے۔

ہم دہشت گردی کے بارے میں بھی اپنا مؤقف پوری وضاحت سے دہراتے ہیں۔ پاکستان خود دہشت گردی کا شکار رہا ہے۔ ہم فتنۃ الخوارج اور فتنۃ الہندوستان کو ہر شکل میں ختم کرنے کے لیے پُرعزم ہیں۔ ہم نے افغانستان کی موجودہ عبوری حکومت کے ساتھ سنجیدگی سے رابطے کیے ہیں اور توقع رکھتے ہیں کہ دوحہ فریم ورک کے تحت کیے گئے وعدوں پر عمل عمل ہو گا تاکہ افغان سرزمین پاکستان یا کسی اور ملک کے خلاف استعمال نہ ہو۔

پاکستان کسی تنازعے کا خواہاں نہیں۔ لیکن پاکستان کبھی جبر و استبداد اور بالادستی قائم کرنے کے رویے کو قبول نہیں کرے گا۔ ہم اپنی خودمختاری، بین الاقوامی قانون، اور ایک ایسے پُرامن خطے کے لیے پُرعزم ہیں جہاں اختلافات طاقت کے بجائے مذاکرات کے ذریعے حل ہوں۔

معرکۂ حق اب ہماری قومی یادداشت کا حصہ بن چکا ہے۔ یہ کوئی ایسا لمحہ نہیں تھا جسے ہم نے خود چنا ہو، لیکن جب وقت آیا تو پوری قوم نے اپنی تمام تر صلاحیت اور عزم کے ساتھ اس کا مقابلہ کیا۔ یہ دن ہر سال ہمیں یاد دلاتا رہے گا کہ جو قوم اپنی قدر پہچانتی ہے، وہ اپنے دفاع کی طاقت بھی ہمیشہ رکھتی ہے۔

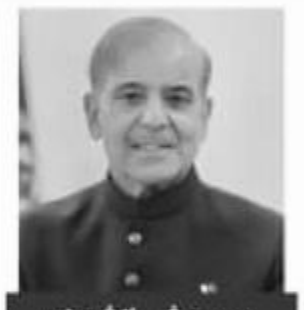

محمد شہباز شریف
وزیراعظم
اسلامی جمہوریہ پاکستان

معرکۂ حق اللہ تعالیٰ کے بے شمار انعامات اور احسانات پر اس کے حضور سجدۂ شکر بجا لانے کا دن ہے۔ آج ہم اس عزم، جرأت اور استقامت کو یاد کر رہے ہیں جس کا مظاہرہ پاکستان نے آزمائش کی گھڑی میں کیا اور دشمن کو عبرتناک شکست سے دوچار کیا۔

پوری قوم اپنے شہداء، ان کے اہلِ خانہ اور ان غازیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرتی ہے جو فولادی دیوار بن کر اپنے وطن کے دفاع کے لیے ڈٹ گئے۔ بری، بحری، فضائی اور سائبر محاذوں پر ہماری افواج کے مربوط، منظم اور ہم آہنگ ردِعمل نے پاکستان کو ایک ناقابلِ تسخیر قوت کے طور پر منوایا۔

معرکۂ حق اس حقیقت کی روشن دلیل ہے کہ پاکستانی قوم امن پسند ہونے کے ساتھ ساتھ بہادر، باوقار، ثابت قدم اور غیرت مند قوم ہے، جسے نہ تو مرعوب کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی کسی جارحیت کے ذریعے جھکایا جا سکتا ہے۔ معرکۂ حق تاریخ میں ایک ایسے عظیم کارنامے کے طور پر ثبت ہو چکا ہے جس میں دشمن کی بلا اشتعال جارحیت کے مقابلے میں پاکستان نے فیصلہ کن برتری حاصل کی۔ دشمن کو حقیقت کا ایسا سبق دیا گیا جس نے اس کے ناقابلِ شکست ہونے کے زعم کو خاک میں ملا دیا۔

ہم چیف آف آرمی اسٹاف اور چیف آف ڈیفنس فورسز، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو ان کی جرأتمندانہ اور دلیرانہ قیادت پر بھرپور خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔ ہم ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر اور ایڈمرل نوید اشرف کو بھی ان کی مدبرانہ حکمتِ عملی پر خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔

ہم اپنی بہادر مسلح افواج کے افسران اور جوانوں کو بھی سلام پیش کرتے ہیں جنہوں نے پاکستانی قوم کی غیر متزلزل حمایت کے ساتھ پاکستان اور بھارت کے تناظر میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا۔ پاکستان نے ایک جانب اپنے امن کے عزم کو واضح کیا، تو دوسری جانب دفاعی توازن کو بحال کرتے ہوئے اپنی سلامتی، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا بھرپور تحفظ یقینی بنایا۔

اس امر میں کوئی شبہ نہیں ہونا چاہیے کہ پاکستان کو کمزور کرنے یا اس کے خلاف کسی بھی جارحیت کا فوری، مؤثر اور بھرپور جواب دیا جائے گا۔ ہم اپنی سرحدوں کے دفاع اور تحفظ کے لیے پُرعزم اور مکمل طور پر چوکس ہیں۔ پاکستان "فتنۃ الخوارج" اور "فتنۃ الہندوستان" کے مکمل خاتمے اور دہشت گردی کے ناسور کو منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے بھی ثابت قدمی سے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

پاکستان کا تذکرہ "کشمیر" کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتا، جو برصغیر کی تقسیم کا نامکمل ایجنڈا ہے۔ مسئلہ کشمیر کے حل کے بغیر جنوبی ایشیا میں پائیدار تزویراتی استحکام کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ یہ مسئلہ اقوامِ متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق حل ہونا چاہیے۔ پاکستان کشمیری عوام کے حقِ آزادی اور حقِ خودارادیت کی ہمیشہ بھرپور حمایت جاری رکھے گا۔

آج پاکستان کو ایک ذمہ دار ملک کے طور پر تسلیم کیا جا رہا ہے، جو نہ صرف اپنے دفاع کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے بلکہ عالمی امن اور استحکام کے ضامن کے طور پر بھی ابھرا ہے۔ امریکہ اور ایران کے درمیان جاری تنازعے میں ایک اہم ثالث کے طور پر پاکستان کے کردار اور قیامِ امن کے لیے ہماری مسلسل کوششوں کو عالمی سطح پر سراہا گیا ہے۔ پاکستان تنازع کے پُرامن حل کے لیے اپنی کاوشیں جاری رکھنے کے عزم پر قائم ہے۔

آیئے، آج معرکۂ حق کا ایک سال پورا ہونے پر اپنے شہداء کی عظیم قربانیوں کو یاد کرتے ہوئے اس عہد کی تجدید کریں کہ ہم "فولادی دیوار" بن کر اپنے دشمنوں کا مقابلہ کریں گے اور اس عظیم وطن کی شان و عظمت کے لیے بے لوث محنت جاری رکھیں گے۔

سینیٹر محمد اسحاق ڈار
نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ
اسلامی جمہوریہ پاکستان

آج ہم معرکۂ حق کی پہلی سالگرہ منا رہے ہیں، جو ہماری قومی تاریخ کا ایک فیصلہ کن باب ہے۔ یہ محض کیلنڈر کی ایک تاریخ نہیں بلکہ جرأت، اتحاد اور غیر متزلزل عزم کی ایک پیاری داستان ہے جس میں ہر سپاہی ثابت قدم، باوقار پوری قوم اس کے شانہ بشانہ کھڑی رہی الحمدللہ۔

اس موقع پر میں اپنی مسلح افواج کے بہادر افسران اور جوانوں، قوم کے بیٹوں کو سلام پیش کرتا ہوں، جنہوں نے نظم و ضبط، حوصلے اور عزم کے ساتھ وطنِ عزیز کا دفاع کیا۔

میں پاکستان کے عوام کو بھی دلی خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں، جن کا اتحاد ہماری سب سے بڑی طاقت ثابت ہوا۔ کیونکہ جب قوم یکجا ہو جائے تو دنیا کی کوئی طاقت اس کی بنیادوں کو متزلزل نہیں کر سکتی۔

گزشتہ سال جب ہم پر جارحیت مسلط کی گئی تو وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں پاکستان نے تحمل، بصیرت اور اصولی مؤقف کے ساتھ ردِعمل دیا۔ ہمارا جواب متوازن، ذمہ دارانہ اور نہایت مؤثر تھا، جو جذبات کے بجائے اصولوں اور قومی مفاد کی بنیاد پر استوار تھا۔

آپریشن **بُنْیَانٌ مَّرْصُوْص** محض ایک عسکری کامیابی نہیں تھا۔ اقوامِ متحدہ کے منشور کے مطابق پاکستان نے اس وقت کے جنرل سید عاصم منیر، اور جو اب فیلڈ مارشل اور چیف آف ڈیفنس فورسز ہیں، ان کی قیادت میں اپنے فطری حقِ دفاع کا استعمال کرتے ہوئے ایک پُرعزم، فیصلہ کن اور متناسب جواب دیا جو صرف بھارت کے عسکری اہداف تک محدود تھا۔

ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو کی قیادت میں پاک فضائیہ نے نمایاں عملی کامیابیاں حاصل کیں، جن میں متعدد بھارتی جنگی طیاروں کو مار گرانا اور اہم عسکری اہداف کو مؤثر انداز میں نشانہ بنانا شامل ہے۔ یہ حقائق مکمل طور پر دستاویزی شکل میں موجود ہیں اور ناقابلِ تردید ہیں۔ اسی دوران ایڈمرل نوید اشرف کی قیادت میں پاک بحریہ ہر قسم کی بحری جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار رہی۔

اپنے اس متوازن اور پُرعزم ردِعمل کے ذریعے پاکستان نے دنیا کو ایک واضح اور دوٹوک پیغام دیا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے، تاہم وہ اپنی عزت، خودمختاری، علاقائی سالمیت اور سیاسی آزادی پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ انشاءاللہ۔

اس نازک مرحلے کے دوران، میں نے وفاقی وزیر خارجہ میں اپنے رفقائے کار کے ہمراہ فعال سفارتی رابطہ کاری جاری رکھی اور دو طرفہ و عالمی سطح پر پاکستان کا مؤقف مؤثر انداز میں پیش کیا، جس سے پاکستان کے قانونی، ذمہ دارانہ اور محتاط ردِعمل کے حوالے سے عالمی سطح پر بہتر آگاہی پیدا ہوئی۔

گزشتہ سال کے واقعات اس حقیقت کی بھی یاد دہانی کراتے ہیں کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن اس وقت تک ممکن نہیں جب تک بنیادی تنازعات، بالخصوص جموں و کشمیر کے مسئلے، کو اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق منصفانہ طور پر حل نہیں کیا جاتا۔

پاکستان خطے میں امن و استحکام کے فروغ کے لیے اپنے عزم پر ثابت قدم ہے۔ ہم "مکالمے اور سفارت کاری" اور انصاف و باہمی احترام کی بنیاد پر تنازعات کے حل پر یقین رکھتے ہیں۔ تاہم، ہم اس عزم کا اعادہ بھی کرتے ہیں کہ وطنِ عزیز کے خلاف کسی بھی خطرے کا جواب قومی اتحاد، غیر متزلزل عزم اور ہر دستیاب قوت کے ذریعے دیا جائے گا۔

معرکۂ حق کی یہ سالگرہ صرف ماضی کو یاد کرنے کا موقع نہیں بلکہ مستقبل کی سمت متعین کرنے کا بھی عہد ہے — ایک ایسا مستقبل جہاں پاکستان صرف دفاع میں ہی نہیں بلکہ معیشت، تعلیم اور دیگر سماجی شعبوں میں بھی انشاءاللہ مضبوط ہو؛ ایک ایسا مستقبل جہاں ہماری نوجوان نسل اتحاد کے ساتھ قیادت کرے اور پاکستان عالمی برادری میں وقار کے ساتھ اپنا مقام مزید مستحکم کرے۔

آیئے، آج کے دن ہم اپنے اجتماعی عہد کی تجدید کریں۔ متحد رہنے کا عہد؛ تقسیم کو مسترد کرنے کا عہد؛ اور ایک پُرامن، خوشحال اور مضبوط پاکستان کے لیے مسلسل محنت کرنے کا عہد — کیونکہ معرکۂ حق کی روح صرف ہماری تاریخ میں رقم نہیں بلکہ ہم میں سے ہر فرد کے اندر زندہ ہے اور انشاءاللہ زندہ رہے گی۔

پاکستان زندہ باد!

خواجہ محمد آصف
وزیر دفاع
اسلامی جمہوریہ پاکستان

معرکۂ حق کی تیسری فتح کی پہلی سالگرہ کے موقع پر میں پاکستانی عوام کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اپنی مسلح افواج کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں۔ یہ دن ہماری قومی تاریخ کا ایک فیصلہ کن باب ہے، ایک ایسا لمحہ جب جرأت، اتحاد اور پیشہ ورانہ مہارت یکجا ہوئیں، اور قوم نے اپنی خودمختاری کے تحفظ کے لیے اپنے محافظوں کے شانہ بشانہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند کھڑے ہو کر دکھایا۔

معرکۂ حق محض ایک عسکری کامیابی نہیں تھا بلکہ ایک مستقل لکیر تھی جو کھینچ دی گئی۔ دنیا نے نہ صرف پاکستان کی صلاحیت بلکہ تحمل کا مظاہرہ بھی دیکھا۔ کوئی بھی غلط فہمی میں نہ رہے؛ پاکستان کے خلاف کسی بھی آئندہ جارحیت کا جواب کہیں زیادہ فیصلہ کن، جامع اور بھرپور ہو گا۔

پاکستان نے اس وقت تصادم کا خواہاں تھا اور نہ آج ہے۔ ہم امن، علاقائی استحکام اور ذمہ دارانہ ریاستی طرزِ عمل کے لیے پُرعزم ہیں۔ لیکن امن کی ہماری خواہش کو کبھی کمزوری نہ سمجھا جائے۔ پاکستان کے خلاف کوئی بھی مہم جوئی محدود نہیں رہے گی۔ ہم میں یہ عزم اور صلاحیت دونوں موجود ہیں کہ ہم پر مسلط کی جانے والی کسی بھی کشیدگی کا رخ اور انجام خود طے کر سکیں۔

اگر کوئی اب بھی یہ سمجھتا ہے کہ پاکستان پر دباؤ ڈالا جا سکتا ہے، اسے تنہا کیا جا سکتا ہے، یا مجبور کیا جا سکتا ہے، تو معرکۂ حق نے اس وہم کو ہمیشہ کے لیے دفن کر دیا ہے۔ آج بری، بحری، فضائی، سائبر اور ابھرتے ہوئے شعبوں میں ہماری صلاحیتیں پہلے سے کہیں زیادہ مربوط، متحد اور جنگی طور پر مستعد ہیں۔

ہماری سب سے بڑی طاقت ہمارا ناقابلِ شکست قومی اتحاد ہے۔ پاکستانی عوام، ریاست اور مسلح افواج "بُنْیَانٌ مَّرْصُوْص" کی مانند، ایک ناقابلِ تسخیر سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر متحد کھڑے ہیں۔ اسی اتحاد نے تزویراتی توازن کو بنیادی طور پر بدل دیا۔

پاکستان جموں و کشمیر کے تنازع کے پُرامن حل کے لیے اقوامِ متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق پُرعزم ہے۔

آج پاکستان ایک ذمہ دار اور مضبوط ریاست کے طور پر پہچانا جاتا ہے جو نہ صرف اپنی سلامتی کا تحفظ کرتا ہے بلکہ متوازن اور ذمہ دارانہ سفارت کاری کے ذریعے علاقائی اور عالمی استحکام میں بھی کردار ادا کر رہا ہے۔

یومِ معرکۂ حق کے اس موقع پر، ہم اپنے شہداء کی قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں اور اس عہد کی تجدید کرتے ہیں کہ جب بھی پاکستان کو کسی چیلنج کا سامنا ہو گا، قوم اپنی مسلح افواج کے ساتھ متحد کھڑی ہو گی۔ یہ دن صرف فتح کی یاد نہیں، بلکہ اتحاد، صراحت اور غیر متزلزل عزم کے ساتھ آگے بڑھنے کا وعدہ بھی ہے۔

پاکستان زندہ باد!

فیلڈ مارشل
سید عاصم منیر
بلال جرأت ، نشانِ امتیاز (ملٹری)
چیف آف آرمی سٹاف اور
چیف آف ڈیفنس فورسز

یومِ معرکۂ حق ہمیں ان ہر جنگی لمحات کی یاد دلاتا ہے جب افواجِ پاکستان اور پوری قوم نے سیسہ پلائی دیوار بن کر دشمن کی جارحیت کو ناکام بنا دیا۔ بلاشبہ یہ عظیم فتح اللہ تعالیٰ کی نصرت، شہداء کی قربانیوں، افواجِ پاکستان کی پیشہ ورانہ مہارت اور قومی یکجہتی کا نتیجہ تھی۔ ہم وہ لمحات فراموش نہیں کر سکتے جب دشمن نے پہلگام فالس فلیگ آپریشن کی آڑ میں مادرِ وطن کی شہری آبادی اور عبادت گاہوں کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں خواتین، بچوں اور بزرگوں سمیت بے گناہ شہری شہید ہوئے۔ اس کھلی جارحیت کے جواب میں افواجِ پاکستان کا آپریشن **بُنْیَانٌ مَّرْصُوْص** ایک دو ٹوک پیغام تھا کہ ہم اپنے شہریوں کی سلامتی اور علاقائی خودمختاری کے تحفظ کے لیے ہمیشہ کی طرح تیار، پُرعزم اور سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

اس روز ہماری بری، بحری اور فضائی افواج نے دشمن کی عددی برتری کے زعم کو خاک میں ملا کر ثابت کر دیا کہ مادرِ وطن کے چپے چپے کے دفاع کے لیے ہمارا عزم ناقابلِ تسخیر اور فیصلہ کن ہے۔ معرکۂ حق صرف ایک عسکری کارروائی ہی نہیں تھی بلکہ قومی وقار اور خودداری کا اظہار بھی تھا۔ آج دنیا ہمیں ایک مضبوط اور خوددار ریاست کے طور پر جانتی ہے۔ بلاشبہ یہ مقام ہمیں ہماری ثابت قدمی اور قومی یکجہتی کی بدولت نصیب ہوا ہے۔

مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی میں مہارت ناگزیر ہے۔ الحمدللہ، پاکستان کی مسلح افواج مستقبل کے باہمی، روایتی اور غیر روایتی خطرات سے پوری طرح آگاہ اور ان سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں۔ اگر آئندہ بھی کسی نے ہماری خودمختاری کو چیلنج کرنے کی کوشش کی تو ہمارا جواب اس کی سوچ سے بھی زیادہ شدید اور برق رفتار ہو گا۔ میں یہ بھی واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے بغیر جنوبی ایشیا میں پائیدار امن قائم نہیں ہو سکتا۔ حقِ خودارادیت کے حصول میں ہم کشمیری عوام کے ساتھ ہیں اور ہر سطح پر ان کی اخلاقی و سفارتی حمایت جاری رکھیں گے۔ ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ کو منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے پُرعزم ہیں ماورِ فتنۃ الخوارج اور فتنۃ الہندوستان سمیت پاکستان کی سلامتی اور استحکام کے لیے خطرہ بننے والے تمام فتنوں کا قلع قمع کر دیں گے۔ آپریشن عضبِ لعین ہمارے اسی عزم کا اظہار ہے کہ ہم افغانستان سمیت کسی ملک کی سرزمین کو اپنے خلاف استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔

مجھے اپنی قوم، خصوصاً نوجوانوں کی صلاحیتوں پر فخر ہے۔ بلاشبہ نوجوان نسل ہمارا قیمتی اثاثہ ہے۔ جس طرح انہوں نے آپریشن **بُنْیَانٌ مَّرْصُوْص** کے دوران اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر کے دشمن کے جھوٹے پروپیگنڈے کو ناکام بنایا، اس پر میں انہیں خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ پاکستان کے استحکام اور تحفظ کے لیے آئندہ بھی جب انہیں پکارا جائے گا وہ ہمارے شانہ بشانہ سینہ سپر ہوں گے۔

میں قوم کے ساتھ ساتھ دنیا کو یہ پیغام دیتا ہوں کہ پاکستان ایک خوددار ملک اور پاکستانی قوم ایک حوصلہ مند قوم ہے۔ وقت ہمیں کئی بار آزما چکا ہے۔ الحمدللہ، ہم قومی یکجہتی کی قوت سے ہر بار سرخرو ہوئے ہیں۔

آیئے، آج کے دن ہم اپنے شہدائے وطن کی قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے اس عہد کی تجدید کریں کہ جب بھی وطن پر کوئی کڑا وقت آیا ہم سب اس کے تحفظ کے لیے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائیں گے۔ "بے شک اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کی راہ میں صف بستہ ہو کر لڑتے ہیں، گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہوں۔" (سورۃ الصف: آیت 4)

پاکستان ہمیشہ زندہ باد!

ایڈمرل نوید اشرف
نشانِ امتیاز
نشانِ امتیاز (ملٹری)، تمغہ بسالت
چیف آف دی نیول اسٹاف

آفیسرز، سیلرز اور پاکستان کے بہادر عوام، آج یومِ فتح کے موقع پر ہم اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے شکر گزار ہیں، اور مئی 2025ء کے اس دن کو یاد کر رہے ہیں جو ہماری قومی تاریخ کا فیصلہ کن دن ہے۔ اس دن ہماری مسلح افواج نے بھارت کی بلاجواز جارحیت کے خلاف غیر متزلزل عزم کا مظاہرہ کیا۔ اس معرکے کے دوران پاکستان نیوی بحیرۂ عرب کی وسعتوں میں قوم کی پاسبان بن کر ڈٹی رہی۔

کشیدگی کے آغاز میں بھارتی نیوی نے شمالی بحیرۂ عرب میں اپنی فرضی برتری کے زعم میں ایک بڑا بحری بیڑا تعینات کرنے کی کوششیں کیں جس کا مقصد، ہمارے میری ٹائم انفراسٹرکچر کو دھمکانا، ہماری بحری تجارت میں خلل ڈالنا اور اقتصادی شہ رگ کو مفلوج کرنا تھا۔ تاہم، وہ پاکستان نیوی کے عزم، عسکری بصیرت، جنگی قابلیت اور آپریشنل تیاریوں کے بارے میں غلط اندازہ لگا بیٹھے۔ ہمارے سرویلینس نیٹ ورک نے سمندروں میں ہونے والی ہر نقل و حرکت کی تفصیلی معلومات کی فراہمی کو یقینی بنایا۔ دشمن نے جوں ہی بحری جنگی اثاثے تعینات کیے، ہمارے لانگ رینج میری ٹائم پٹرول ایئر کرافٹ اور نیٹ ورک سینٹرک وار فیئر کی کھوج لگائی اور ہر نقل و حرکت پر نظر رکھی۔ جب بھارتی طیارے P-8I نے ہماری فضائی حدود تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کی، اسے فوراً شناخت کیا گیا، روکا گیا اور پسپائی پر مجبور کیا گیا۔ دشمن کا طیارہ بردار جہاز معمولی سی پیش قدمی کے بعد پیچھے ہٹ گیا اور ہماری بحری حدود اور پیچیدہ سسٹم کے مار کرنے کے فاصلے سے اور بھاگ کر اپنے نام نہاد محفوظ علاقے میں چھپ گیا۔ انڈین جہاز دکرنت جس پر دشمن کو بہت مان ہے، اس نے بھی ہماری سمندری سرحدوں کے قریب آنے کی ہمت نہ کی۔ اس کو احساس ہو گیا تھا کہ اگر وہ ہمارے حملے کی زد میں آیا تو اس کا بچنا مشکل ہے اور اس کے دفاع کو شدید خطرہ لاحق ہو گا۔ اس آپریشنل مہارت نے ہمیں مسلسل نگرانی اور دفاعی برتری میں مدد دی۔

پاکستان نیوی کے جنگی اثاثوں کو تعینات کرنے کی حکمتِ عملی اور تہہ در تہہ دفاع نے اس بات کو یقینی بنایا کہ ہماری سمندری گزرگاہیں محفوظ رہیں اور دشمن ان میں کسی قسم کا خلل نہ ڈال سکے۔ بھارت کے مغربی ساحل پر تجارتی سرگرمیاں شدید متاثر رہیں، جبکہ اسی دوران کراچی، بن قاسم اور گوادر کی ہماری بندرگاہوں میں بحری تجارتی جہازوں کی آمد و رفت کا سلسلہ بغیر کسی تعطل کے جاری رہا۔ قومی معیشت کا پہیہ رواں دواں رہا اور سمندری تجارت اور اہم بحری بندرگاہوں میں نقل و حرکت جاری و ساری رہی۔ یہ صرف ایک عسکری کامیابی نہ تھی بلکہ یہ حکمتِ عملی کی بھی فتح تھی۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے خصوصی فضل اور قومی بحری پاسبانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے سبب ہم نے معرکۂ حق 2025ء کے دوران دشمن کے خلاف فیصلہ کن دفاع کو یقینی بنایا۔ دشمن کی جارحیت کا مقابلہ کرنے، مستقبل کی جنگیں لڑنے اور فتح حاصل کرنے کے لیے ہم میری ٹائم سیکیورٹی ماحول کے خدوخال میں ہونے والی تبدیلیوں اور جنگ کے بدلتے ہوئے کردار سے بخوبی واقف ہیں۔

مستقبل کا جنگی میدان غیر متوقع رفتار اور وسعت کے ساتھ بدل رہا ہے۔ جیسا کہ بحیرۂ احمر میں سیکیورٹی صورتحال بدستور پیچیدہ ہے، ہمیں اس بات کا بخوبی ادراک ہے کہ روایتی جنگ اب کثیر الجہتی آپریشنز میں تبدیل ہو چکی ہے۔ مستقبل کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمیں احساس ہے کہ مستقبل کی جنگیں صرف جنگی ہتھیاروں کی طاقت سے نہیں جیتی جائیں گی بلکہ فتح افواج کا مقدر ہو گی جو اعلیٰ فکری بصیرت، ٹیکنالوجی کے اعتبار سے برتر، انفارمیشن آپریشنز کی مہارت اور باہمی ربط جیسی خصوصیات کی حامل ہو گی۔

دشمن PAF (پاکستان ایئر فورس) ایئر اینڈ سپیس ڈومینٹ سسٹم کی حامل، سنگور کلاس آبدوزوں، لانگ رینج میری ٹائم پیٹرول طیاروں کی پاکستان نیوی میں شمولیت سے ہماری جنگی صلاحیتوں میں مزید اضافہ ہو گا۔ مستقبل کی جنگوں کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے ہم عصرِ حاضر کی جدید ٹیکنالوجی بشمول آرٹیفیشل انٹیلیجنس سے لیس خودکار نظام، خلائی اور سائبر صلاحیتوں کے حصول کے لیے کوشاں ہیں۔ کثیر الجہتی آپریشنز کو انجام دینے کے لیے ہم اپنے فورس اسٹرکچر اور جنگی منصوبوں کو ترتیب دے رہے ہیں تاکہ مختلف شعبہ جات میں برتری حاصل کی جائے، دشمن کسی جارحیت کی جرأت نہ کرے اور ہماری بحری سالمیت اور میری ٹائم مفادات کی طرف میلی آنکھ سے نہ دیکھ سکے۔ قوم کے لیے میرا پیغام ہے کہ پاکستان نیوی اپنی درخشاں روایات کو زندہ رکھتے ہوئے بحری سرحدوں کے دفاع کے لیے ہر لمحہ تیار ہے۔ ہم نہ صرف اپنے دفاع کو ناقابلِ تسخیر بنائیں گے، بلکہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی مدد سے سمندر میں دشمن کی کسی بھی جارحیت کو ناکام بنا کر برتری اور نصرت حاصل کریں گے۔

پاکستان نیوی زندہ باد!
پاکستان پائندہ باد!

ائیر چیف مارشل
ظہیر احمد بابر سدھو
نشانِ امتیاز (ملٹری)، بلال جرأت
چیف آف دی ائیر سٹاف
پاکستان ائیر فورس

معرکۂ حق آپریشن **بُنْیَانٌ مَّرْصُوْص** کی پہلی سالگرہ پر میں تمام اہلِ وطن بشمول مسلح افواج کے کارکنان کو دشمن کی جارحیت کے خلاف پیشہ ورانہ مہارت اور شجاعت پر خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں۔

یقیناً یہ دن ہماری تاریخ میں ایک اہم سنگِ میل ہے۔ دشمن نے پہلگام واقعہ کے بعد پاکستانی قوم کے ناقابلِ تسخیر عزم و حوصلے کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے ایک نئی امن جنگ کو للکارا۔ بلاشبہ پاک فضائیہ نے دیگر مسلح افواج کے ہمراہ دشمن کو ایسی فیصلہ کن ضرب لگائی جس نے دنیا کو ورطۂ حیرت میں مبتلا کر دیا۔ مجھے فخر ہے کہ بے مثال جرأت، پیشہ ورانہ مہارت اور قربانی کے جذبے سے سرشار پاک فضائیہ نے ہمیشہ کی طرح قائد کے اوجِ کمال کے تصور کو مدِنظر رکھتے ہوئے عددی برتری رکھنے والے دشمن کو شکست دینے کی سنہری روایت کو برقرار رکھا۔

میرے عزیز ہم وطنو! تاریخ میں پہلی بار پاک فضائیہ نے فل سپیکٹرم آپریشنز کا استعمال کیا جس میں کثیر الجہتی جنگی صلاحیتو

بقیہ ← 1

تنخواہوں اور پنشن کی قبل از وقت ادائیگی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔ اس حوالے سے حکومت بلوچستان کے محکمہ خزانہ کی جانب سے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے، جس کے مطابق صوبے کے تمام سرکاری ملازمین کی ماہانہ تنخواہیں اور پنشن 20 مئی کو جاری کی جائیں گی تاکہ ملازمین عیدالاضحیٰ کی تیاریوں کو بہتر انداز میں مکمل کر سکیں محکمہ خزانہ بلوچستان کے سیکرٹری عمران زرکون کی جانب سے جاری کیے گئے نوٹیفکیشن میں واضح کیا گیا ہے کہ عیدالاضحیٰ کے پیش نظر صوبائی حکومت نے ملازمین اور پنشنرز کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ اہم فیصلہ کیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق تمام متعلقہ محکموں، ضلعی دفاتر، خزانہ آفسز اور بینکوں کو ہدایت جاری کر دی گئی ہے کہ تنخواہوں اور پنشن کی بروقت ادائیگی یقینی بنائی جائے تاکہ کسی بھی ملازم یا پنشنر کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے یو این اے کے مطابق عیدالاضحیٰ سے قبل مارکیٹوں میں خریداری کے بڑھتے ہوئے رجحان، قربانی کے جانوروں، اشیائے خوردونوش، کپڑوں اور دیگر ضروریات کی خریداری کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت بلوچستان نے یہ اقدام اٹھایا ہے۔ ملازمین کا کہنا ہے کہ تنخواہوں کی قبل از وقت ادائیگی سے انہیں عید کی خریداری، گھریلو اخراجات اور دیگر مالی معاملات نمٹانے میں آسانی ہوگی سرکاری ملازمین اور پنشنرز کی جانب سے حکومت بلوچستان کے اس فیصلے کو خوش آئند قرار دیا جا رہا ہے۔ مختلف ملازمین تنظیموں نے حکومت کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ عید سے قبل تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی ایک مثبت قدم ہے جس سے ہزاروں خاندانوں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا ہر سال عیدین کے موقع پر وفاقی اور صوبائی حکومتیں ملازمین کو سہولت فراہم کرنے کیلئے تنخواہوں اور پنشن کی قبل از وقت ادائیگی کا اعلان کرتی ہیں تاکہ ملازمین عید کی خوشیوں میں بہتر انداز میں شریک ہو سکیں۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے جاری حالیہ نوٹیفکیشن کے بعد صوبے بھر کے سرکاری ملازمین اور پینشنرز افراد میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اور وہ اس فیصلے کو بروقت اور عوام دوست اقدام قرار دے رہے ہیں۔

بقیہ ← 2

اور آئندہ دنوں میں ہیٹ ویو کے واضح امکانات کے باعث طلبہ، اساتذہ اور دیگر عملے کی صحت و سلامتی کو مدنظر رکھتے ہوئے اہم فیصلے پر غور کیا جا رہا ہے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے بعد کے مطابق ملک کے مختلف علاقوں میں گرمی کی شدت میں مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے جبکہ محکمہ موسمیات کی جانب سے بھی آئندہ ہفتوں میں شدید گرمی اور ہیٹ ویو کے امکانات ظاہر کیے گئے ہیں۔ ایسے میں حکومت بلوچستان نے گرم علاقوں میں تعلیمی سرگرمیوں کو محدود یا عارضی طور پر معطل کرنے کے حوالے سے مشاورت کا عمل تیز کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق تجویز زیر غور ہے کہ گرم علاقوں میں موسم گرما کی تعطیلات 15 مئی 2026 سے 3 اگست 2026 تک دی جائیں تاکہ شدید گرمی کے دوران طلبہ کو محکمہ طبی مسائل، ہیٹ اسٹروک، ڈی ہائیڈریشن اور دیگر موسمی خطرات سے محفوظ رکھا جا سکے۔ اس مجوزہ شیڈول کے تحت سرکاری و نجی اسکولز، کالجز اور دیگر تعلیمی ادارے تعطیلات سے مستفید ہوں گے حکومت بلوچستان کا کہنا ہے کہ تعلیمی اداروں کی تعطیلات سے متعلق حتمی فیصلہ متعلقہ محکموں، محکمہ تعلیم اور محکمہ موسمیات کی سفارشات کی روشنی میں کیا جائے گا۔ حکام کے مطابق اس حوالے سے باضابطہ اعلان جلد نوٹیفکیشن کے ذریعے جاری کیا جائے گا تاکہ والدین، طلبہ اور تعلیمی اداروں کو بروقت آگاہی فراہم کی جا سکے۔ تعلیمی حلقوں اور والدین نے مجوزہ تعطیلات کے فیصلے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ شدید گرمی کے دوران طلبہ کو اسکول بھیجنا ایک بڑا چیلنج بن جاتا ہے، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں درجہ حرارت غیر معمولی حد تک بڑھ جاتا ہے اور بنیادی سہولیات بھی محدود ہوتی ہیں ماہرین صحت نے بھی شہریوں کو غیر ضروری طور پر دھوپ میں نکلنے سے گریز، زیادہ پانی پینے، ہلکے لباس پہننے اور بچوں کو خصوصی احتیاطی تدابیر اختیار کروانے کا مشورہ دیا ہے۔ ان کے مطابق گرمی کی شدت میں اضافہ نہ صرف روزمرہ زندگی بلکہ تعلیمی سرگرمیوں کو بھی متاثر کر سکتا ہے حکومت بلوچستان نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ گرمی کی حالیہ لہر کے دوران احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور محکمہ موسمیات و ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جاری ہدایات پر عمل کریں۔ حکام کے مطابق موسم گرما کی تعطیلات سے متعلق حتمی فیصلہ جلد عوام کے سامنے لایا جائے گا۔

بقیہ ← 3

جاری کر دیا۔ آئی ایس پی آر کی جانب سے جاری کیے جانے والے نغمہ میں پاکستان کی جانب میلی آنکھ سے دیکھنے والے ہر دشمن کو برملا للکارا گیا، نغمہ معرکہ حق جیسی للکار کی عکاسی کرتا ہے جس کی بازگشت دشمنانِ وطن کے دلوں میں آج بھی گونج رہی ہے۔ نغمہ کے شاندار بول معرکہ حق کی روح کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہیں، نغمہ میں ملک دشمنوں کو دوٹوک پیغام دیا گیا کہ پاکستان ہمیشہ متحد اور ناقابل تسخیر ہے، نغمہ میں پاک فوج اور عوام نے ہر جارحیت اور ظلم کے خلاف بنیان المرصوص کی مانند کھڑے رہنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ مزید برآں، آئی ایس پی آر کا جاری کیا جانے والا نغمہ پاکستان کی یکجہتی، عزم اور استقامت کی للکار ہے۔

بقیہ ← 4

چار پانچ ارب کا تھا، اب یہ 9 ارب کا ہو گیا، خطیر رقم سے سیالکوٹ میں ترقیاتی کام کیے جائیں گے، سیالکوٹ میں 54 ایکڑ زمین پر پارک تعمیر کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 18 ارب روپے سے سیالکوٹ میں رنگ روڈ تعمیر کی جائے گی، پنجاب بھر میں جتنے بھی منصوبے ہیں اس کی اسپیڈ شاید ہی کوئی اور صوبے کی ہو، خدمت کا سفر جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ سیالکوٹ کے عوام کی بہتری کے لیے نئے منصوبے بجٹ میں پیش کیے جائیں گے، پچھلے سال سیالکوٹ کے تینوں نالوں میں طغیانی آئی، جس سے تباہی ہوئی، سیالکوٹ نالوں پر غیر قانونی طور پر تعمیرات کی گئی ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ نالوں سے سات ہزار ٹن گند نکلا، گند ڈالنے والے اب بھی موجود ہیں، عوام کی یہ خدمت کا سلسلہ جاری رہے گا، سیالکوٹ میں ایک منصوبہ کئی سال سے چل رہا ہے، نالوں پر غیر قانونی تعمیرات کرنے والوں کو کہتا ہوں تجاوزات خود ہٹا دیں ورنہ ہم ہٹائیں گے۔

بقیہ ← 5

رہے ہیں۔ امریکی اخبار نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ 14 نکات پر مشتمل مفاہمت کی یادداشت تحریر ہوگی، یادداشت میں ایک ماہ پر مشتمل مذاکرات کے لیے ضوابط طے کیے جائیں گے، ڈرافٹ میں ایران کے ایٹمی پروگرام پر بات چیت بھی شامل ہے۔ آبنائے ہرمز میں تناؤ کم کرنے اور ایران کے افزودہ یورینیم سے نمٹنے کا طریقہ کار بھی شامل ہے۔ اخبار کے مطابق امریکا اور ایران کے درمیان اہم معاملات اب بھی حل طلب ہیں۔ رپورٹ کے مطابق پابندیوں میں نرمی کی حد تا حال بحث کا موضوع ہے اور یہی نکتہ مذاکرات کی راہ میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔ امریکی اخبار نے کہا کہ اگر بات چیت میں پیش رفت ہوتی ہے تو فریقین کی باہمی رضامندی سے ابتدائی ایک ماہ کی مدت میں توسیع بھی کی جا سکتی ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان اور امریکا کے درمیان مذاکرات کا پہلا مرحلہ 11 اپریل کو اسلام آباد میں ہوا تھا، دونوں ممالک کے وفود کے درمیان تقریباً 21 گھنٹے تک مذاکرات چلتے رہے تاہم مذاکرات کسی ڈیل پر پہنچے بغیر ہی ختم ہو گئے تھے۔

بقیہ ← 6

پاکستانی ٹیموں نے تقریب میں بھرپور شرکت کی۔ پاکستان ہمیشہ زندہ باد کے پرجوش نعروں اور ملی نغموں نے بنیان مرصوص کے جذبے کی یاد تازہ کر دی، وطن عزیز کے تحفظ، سالمیت اور قومی وقار کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کرنے کے عزم کا بھرپور اعادہ کیا گیا۔ ملکی سالمیت کے تحفظ اور دشمن کے خلاف آہنی دیوار ثابت ہونے پر افواج پاکستان کو والہانہ خراج تحسین پیش کیا گیا۔ بری، فضائی اور بحری افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، جذبے اور حب الوطنی کو سلام پیش کیا گیا۔ ملک کو درپیش خطرات اور بلاجواز بھارتی جارحیت کے خلاف مؤثر اور ناقابل فراموش قیادت فراہم کرنے پر سول اور فوجی قیادت کو داد تحسین پیش کی گئی۔ تقریب میں صدر مملکت اور وزیر اعظم پاکستان کے پیغامات پڑھ کر سنائے گئے، نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اور وزیر دفاع کے ویڈیو پیغامات میں وطن عزیز کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ ڈیفینس اتاشی بریگیڈیئر عرفان علی نے چیف آف ڈیفنس فورسز جنرل سید عاصم منیر کا پیغام شرکا تک پہنچایا، امریکا میں سفیر پاکستان رضوان سعید شیخ نے تقریب سے خطاب کیا، سفیر پاکستان نے معرکہ حق کی اہمیت، افادیت اور ادادیت کے حوالے سے اظہار خیال کیا۔ سفیر پاکستان نے کہا کہ معرکہ حق کے دوران پاکستانی افواج، سول و فوجی قیادت اور پوری قوم نے وطن عزیز کی جغرافیائی و علاقائی اہمیت، سالمیت اور قومی وقار پر عظمت کی مہر ثبت کر دی۔ رضوان سعید شیخ نے کہا کہ جغرافیائی اعتبار سے پاکستان دنیا کے اہم ترین اور حساس ترین خطے میں واقع ہے، قائداعظم کی دوراندیش سوچ نے پاکستان کے لیے دنیا کے محور بننے کی پیش گوئی کی تھی جو حقیقت کا روپ دھارتی نظر آ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلمانان برصغیر کی عزت و وقار کے تحفظ کے لیے بنایا گیا تھا، ہم اپنی عزت اور وقار پر کسی قسم کی آنچ نہیں آنے دیں گے۔ رضوان سعید شیخ نے کہا کہ آج ہندوستان میں مسلمانوں کے ساتھ ہونے والا بدترین سلوک قیام پاکستان کے بروقت فیصلے پر دوراندیشی اور درستگی کی مہر ثبت کرتا ہے۔ سفیر پاکستان نے کہا کہ معرض وجود میں آتے ہی پاکستانی قوم نے اپنی بقا کی جنگ انتہائی استقامت سے اور مردانہ وار لڑی ہے، تاریخ نے ثابت کیا ہے کہ پاکستان کی سلامتی سے دنیا کی سلامتی وابستہ ہے۔ رضوان سعید شیخ نے کہا کہ پاکستان گزشتہ آٹھ دہائیوں سے سیاسی، سفارتی اور دیگر عالمی محاذوں پر ثبت اور مؤثر کردار ادا کرتا رہا ہے، امریکا ایران تنازع میں قیام امن کے حوالے سے کی جانے والی کاوشیں پاکستان کی مثبت اور مسلمہ سفارتی تاریخ اور روایات کی غمازی کرتی ہیں۔ سفیر پاکستان نے کہا کہ عالمی اور علاقائی امن کے حوالے سے پاکستان کا کردار ہمیشہ کلیدی اہمیت کا حامل رہا ہے، پاکستان کی جانب سے امن کی خواہش کو کمزوری سمجھنے کی بھارت نے بھاری قیمت چکائی۔ سفیر پاکستان نے کہا کہ دو ایٹمی طاقتوں کے درمیان جنگ بندی کے حوالے سے مثبت کردار ادا کرنے پر صدر ٹرمپ کے مشکور ہیں، 88 گھنٹوں پر مشتمل واقعات نے دنیا بھر میں موجود پاکستانیت کے جذبے کو ازسرِ نو زندہ کر دیا۔ رضوان سعید شیخ نے کہا کہ وطن عزیز کی سلامتی اور تعمیر و ترقی کے حوالے سے تمام اختلافات کو پسِ پشت رکھتے ہوئے اتحاد کا مظاہرہ ہماری قومی ذمہ داری ہے، بنیان مرصوص کے فلسفے کی تکمیل معاشی ترقی سے وابستہ ہے۔ سفیر پاکستان کی جانب سے تقریب میں مجید امجد کا شعر بھی پیش کیا گیا، "وطن چمکتے ہوئے کنکروں کا نام نہیں یہ تیرے جسم، تری روح سے عبارت ہے۔

بقیہ ← 7

سے بھی یہ آواز اٹھائی گئی ہے تاہم حکومت کوئی بھی فیصلہ اتحادیوں اور سیاسی جماعتوں سے مشاورت کے بعد ہی کرے گی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام مکمل ختم کرنے کی بات زیر غور نہیں۔

بقیہ ← 8

میڈیا نام نہاد بھارتی دفاعی برتری دکھا کر عوام کو بیوقوف بناتا رہا۔ معرکہ حق میں بدترین ہزیمت کیدوران مودی سرکار نے امرتسر پر پاکستانی میزائل حملوں کا جھوٹا الزام لگا دیا۔ پاکستان نے امرتسر میں پاکستانی میزائل حملوں کے جعلی بھارتی بیانیہ کا ٹھوس شواہد کیساتھ پردہ چاک کر دیا۔ پاکستان دفتر خارجہ نے مضحکہ خیز بھارتی الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے سختی سے تردید کر دی۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے 9 مئی 2025 کو پریس کانفرنس میں بھارتی جھوٹ کو شواہد کیساتھ بے نقاب کیا۔ پاک فضائیہ نے عالمی میڈیا کے سامنے زمینی حقائق کی بنیاد پر بھارتی پروپیگنڈا کا پردہ فاش کیا۔ سکھ رہنما گرچونت سنگھ پنوں نے بھی امرتسر میں گرنے والے میزائل کو بھارتی ساختہ قرار دیا۔

بقیہ ← 9

آرٹیکل 199 کے تحت درخواست دائر کی۔ درخواست میں مؤقف اختیار کیا گیا کہ وفاقی ٹیکس محتسب نے اپنے اختیارات سے تجاوز کرتے ہوئے 23 مختلف کیسز میں سفارشات جاری کیں اور غیر قانونی طور پر ریکل اسٹیٹ ویلیوایشن اور پالیسی سازی کے معاملات میں مداخلت کی۔ ایف بی آر کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ایف ٹی او آرڈیننس 2000ء کی دفعہ 9(2) کے مطابق ٹیکس اسسمنٹ اور پالیسی معاملات محتسب کے دائرہ اختیار سے باہر ہیں۔ درخواست گزار کے مطابق صدر پاکستان نے اپنے حکم میں یہ تسلیم کیا کہ وفاقی ٹیکس محتسب کا دائرہ اختیار محدود تھا، تاہم اس کے باوجود یہ قرار دیا گیا کہ اس پابندی کو حتمی نہیں سمجھا جا سکتا۔ ایف بی آر نے مؤقف اپنایا کہ ایف ٹی او کی سفارشات اختیارات کے ناجائز استعمال کے زمرے میں نہیں آتیں، جبکہ محتسب کو براہ راست پالیسی سازی سے متعلق ہدایات دینے کا کوئی قانونی اختیار حاصل نہیں۔ درخواست میں عدالت سے استدعا کی گئی ہے کہ وفاقی ٹیکس محتسب کی سفارشات، ان پر عمل درآمد کے لیے جاری تمام نوٹسز اور صدارتی حکم نامے کو غیر قانونی قرار دیا جائے۔ استدعا کی گئی کہ حتمی فیصلے تک صدارتی حکم نامے اور ایف ٹی او کی سفارشات پر عمل درآمد معطل کیا جائے۔ ایف بی آر کے مطابق ریونیو ڈویژن اور ایف بی آر کو کسی انتظامی حکم کے ذریعے ان کے اختیارات سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت نے تمام فریقین کو نوٹس جاری کرتے ہوئے مزید سماعت ملتوی کر دی۔

بقیہ ← 10

میں ٹرائل کورٹ اور سندھ ہائی کورٹ کی سزائیں کالعدم قرار دیتے ہوئے سپریم کورٹ نے ملزم کو فوری رہا کرنے کا حکم دے دیا۔ سپریم کورٹ نے 8 صفحات پر مشتمل تحریری فیصلہ جاری کر دیا، جسے جسٹس اشتیاق ابراہیم نے تحریر کیا۔ ملزم محمد اقبال کو 2 افراد کے قتل کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ عدالت نے قرار دیا کہ شکایت کنندہ عینی شاہد نہیں ہے جب کہ گواہان کے بیانات میں بھی تضاد پایا گیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ جائے وقوع اور پولیس اسٹیشن کے درمیان 2 سے 3 کلومیٹر کا فاصلہ تھا۔ اس کے باوجود ایف آئی آر اسی دن کیوں نہیں درج کرائی گئی، اس بات کی وضاحت نہیں کی گئی۔ یہ وضاحت بھی نہیں کی گئی کہ زخمی گواہ نے کیوں ایف آئی آر درج نہیں کرائی، گولیوں کے 5 خالی خول بھی فرانزک کے لیے لیبارٹری نہیں بھجوائے گئے۔ سپریم کورٹ نے قرار دیا کہ استغاثہ بغیر شک و شبہ کیس ثابت کرنے میں ناکام رہا۔ ہائی کورٹ کا یہ کہنا کہ وقوعے کے 14 سال بعد ملزم کا کرفتار ہونا ثابت کرتا ہے وہ قصوروار ہے، اسے قانونی طور پر قابل تائید نہیں قرار دیا جا سکتا۔ ملزم سے 342 کے بیان میں مبینہ مفروری کے بارے میں نہیں پوچھا گیا۔ عدالت عظمیٰ کے فیصلے میں کہا گیا کہ یہ طے شدہ اصول ہے کہ وہ شہادت یا واقعہ جو ملزم کے 342 کے بیان میں اس کے سامنے نہ رکھا جائے وہ ملزم کے خلاف استعمال نہیں ہو سکتا۔ ملزم گرفتاری کے خوف سے یا پولیس کے ہراساں کیے جانے کے خوف سے مفرور رہے تو اس بنیاد پر اسے قصوروار قرار نہیں دیا جا سکتا۔ عدالت نے کہا کہ استغاثہ کے پیش کیے گئے شواہد تضاد اور شکوک شبہات سے بھرپور ہیں۔ فوجداری فقہ قانون میں طے شدہ اصول ہے کہ کوئی واقعہ جو شک پیدا کرے اس کا فائدہ ملزم کو ہی جاتا ہے۔ 14 سو سال سے طے شدہ ہے کہ ایک بے گناہ کو سزا کے بجائے 10 گنہگاروں کو بری کر دینا بہتر ہے۔ عدالت نے حکم دیا کہ اگر درخواست گزار محمد اقبال کسی اور مقدمے میں نامزد نہیں ہے اسے فوری رہا کیا جائے۔ واضح رہے کہ اس مقدمے کی ایف آئی آر 29 اپریل 2006 کو بلدیہ ٹان کراچی میں درج کی گئی تھی۔ بعد ازاں ملزم محمد اقبال کو 2 افراد کے قتل کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا، جس کے بعد ٹرائل کورٹ نے بھی بعد ازاں یہ سزا برقرار رکھی تھی۔

بقیہ ← 11

دے دی۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف نے ای ایف ایف پروگرام کے تحت ایک ارب ڈالر جبکہ موسمی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کیلئے 20 کروڑ ڈالر جاری کرنے کی منظوری دی ہے۔

بقیہ ← 12

مقصوم شہریوں پر بھارت کی بزدلانہ کارروائیوں کے خلاف افواج پاکستان کی جانب سے دیئے گئے منہ توڑ جواب کو ایک سال مکمل ہو گیا، اس موقع پر شہر شہر، قریہ قریہ تقریبات، ریلیوں اور جلسوں کا انعقاد کیا گیا، جہاں عوام نے پاک فوج کی جرات و بہادری کو خراج تحسین پیش کیا۔ تحریک جوانان پاکستان کے چیئرمین عبداللہ گل نے کہا ہے کہ بھارت کی جارحیت کا منہ توڑ جواب دے کر پاکستان نے دشمن کو واضح پیغام دیا ہے۔ کل جماعتی حریت کانفرنس کے کنوینر غلام محمد صفی نے کہا کہ معرکہ حق کی کامیابی سے مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے حوصلے مزید بلند ہوئے ہیں اور آزادی کی جدوجہد کو نئی تقویت ملی ہے۔ معرکہ حق کی کامیابی کے ایک سال مکمل ہونے پر پاکستان مسلم لیگ ن، مہاجرین جموں و کشمیر اور کل جماعتی حریت کانفرنس کے زیر اہتمام عظیم الشان تقریبات، جلسوں اور ریلیوں کے انعقاد کا بھی کیا گیا، جن میں عوام نے بڑی تعداد شرکت شرکی اور مسلح افواج پاکستان کو خراج تحسین پیش کیا۔

بقیہ ← 13

مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ عوام کی روزمرہ زندگی پر براہ راست اثر انداز ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں آٹا، دال، سبزی، دودھ، ادویات اور دیگر اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہونے کا خدشہ ہے۔ بیان کے مطابق رکشہ ڈرائیور، دیہاڑی دار مزدور، ٹرانسپورٹ ورکرز، طلبہ اور سفید پوش طبقہ پہلے ہی مہنگائی اور کم آمدنی کے مسائل کا سامنا کر رہا ہے، جبکہ حالیہ اضافہ ان کیلئے اضافی معاشی دباؤ کا باعث بنے گا۔ ہیومن رائٹس کونسل آف پاکستان نے مطالبہ کیا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافہ فوری طور پر واپس لیا جائے، اشرافیہ کی غیر ضروری مراعات کم کر کے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے اور ٹرانسپورٹ کرایوں سمیت اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں خود ساختہ اضافے کو روکا جائے۔ تنظیم نے حکومت پر زور دیا کہ معاشی فیصلوں میں عوامی مشکلات اور انسانی ہمدردی کو ترجیح دی جائے تاکہ شہریوں کو باوقار زندگی گزارنے کے بنیادی حقوق میسر رہ سکیں۔

بقیہ ← 14

پالیسی آپشنز کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کا بنیادی مقصد مؤثر اور ٹارگٹڈ مراعات کے ذریعے پاکستان کی برآمدات کو مضبوط بنانا اور ترجیحی شعبوں کی معاونت کرنا تھا۔ اجلاس میں وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد، سیکرٹری خزانہ امداد اللہ یوسال، چیئرمین ایف بی آر راشد محمود لنگڑیال، اور سیکرٹری تجارت جواد پال نے شرکت کی۔ بین الاقوامی ماہرین ڈاکٹر اعجاز نبی اور اسٹیفن ڈیرکن نے بھی اجلاس میں شرکت کی اور برآمدی مسابقت اور اقتصادی پالیسی اصلاحات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ شرکاء نے وفاقی وزیر برائے اقتصادی امور احد چیمہ کو آئندہ بجٹ کے لیے زیر غور برآمدی پالیسی کی تجاویز پر بریفنگ دی۔ اجلاس میں ترجیحی برآمدی شعبوں اور برآمدات میں اضافے، مسابقت میں بہتری، برآمدات میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز) کی شرکت بڑھانے، اور عالمی منڈیوں میں پاکستان کی موجودگی کو وسعت دینے کے لیے موزوں پالیسی اقدامات کی تشکیل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کے دوران مالیاتی تعاون، تجارتی سہولیات اور مخصوص شعبوں کے لیے مراعات سے متعلق مختلف تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔ شرکاء نے مشاہدہ کیا کہ برآمدات بڑھانے کے لیے صرف ٹیکسوں میں کمی نہیں بلکہ پیداواری عوامل میں بہتری، انفراسٹرکچر، سہولت کاری کے اقدامات اور کاروبار میں آسانی بھی کلیدی کردار ادا کریں گے۔ وزیر برائے اقتصادی امور احد چیمہ نے ایک پائیدار اور کارکردگی پر مبنی برآمدی ترغیباتی فریم ورک اپنانے کی اہمیت پر زور دیا، جو زیادہ برآمدی حجم، ویلیو ایڈیشن، برآمدی مصنوعات میں تنوع، اور عالمی سپلائی چینز میں ایس ایم ایز کے مضبوط انضمام کو فروغ دے سکے۔ اجلاس میں برآمدی مراعات کے حوالے سے مختلف آپشنز کا بھی جائزہ لیا گیا، جن میں کارکردگی پر مبنی رعایتیں، برآمدات میں بتدریج اضافے سے منسلک مراعات، اور برآمدی اہداف کے حصول پر انعامی طریقہ کار کا تعارف شامل ہے۔ شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ شفافیت، کارکردگی اور طویل مدتی اقتصادی فوائد کو یقینی بنانے کے لیے ترغیباتی اسکیموں کو پیمائش کے قابل نتائج سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ وفاقی بجٹ کو حتمی شکل دینے سے قبل متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے مجوزہ اقدامات کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔ حکومت عملی، شفاف اور دوراندیش پالیسی اقدامات کے ذریعے برآمد کنندگان کی مدد اور برآمدی بنیاد پر مبنی اقتصادی ترقی کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ ← 15

آف اکاؤنٹنٹس (سافا) اور انسٹیٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (آئی سی ایم اے) کے اشتراک سے منعقدہ دو روزہ سافا انٹرنیشنل سمٹ 2026ء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سمٹ میں صدر سافا ہمایوں کبیر، صدر آئی سی ایم اے عظیم حسین صدیقی، نائب صدر آئی سی ایم اے و چیئرمین آرگنائزنگ کمیٹی سافا انٹرنیشنل سمٹ محمد یاسین سمیت بنگلہ دیش، سری لنکا، نیپال اور دیگر رکن ممالک سے تعلق رکھنے والے ممتاز ماہرین مالیات، پالیسی سازوں، ریگولیٹرز، کارپوریٹ رہنماں نے شرکت کی۔ مشیر خزانہ خرم شہزاد نے کہا کہ دنیا اس وقت تیز رفتار معاشی، تکنیکی اور جغرافیائی تبدیلیوں کے دور سے گزر رہی ہے جہاں مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل معیشت، عالمی سیاسی تبدیلیاں اور بدلتی ہوئی سماجی ترجیحات عالمی مالیاتی نظام کو نئی شکل دے رہی ہیں۔ ایسے حالات میں اکاؤنٹنگ اور فنانس کے شعبے کا کردار پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے اکاؤنٹنگ پروفیشنلز صرف مالیاتی ریکارڈ مرتب کرنے تک محدود نہیں بلکہ وہ ادارہ جاتی قیادت کے مشیر، اسٹریٹجک پارٹنرز اور فیصلہ سازی، خطرات کے انتظام، کارکردگی کے تجزیے اور طویل المدتی منصوبہ بندی میں فعال کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شفافیت اور احتساب کے اس دور میں اکاؤنٹنسی کا شعبہ معاشی استحکام کی بنیاد کی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ سرمایہ کار، حکومتیں، ضابطہ کار ادارے اور عوام درست اور قابل اعتماد مالیاتی معلومات پر انحصار کرتے ہیں۔ اس لیے اکاؤنٹنگ پروفیشنلز پر لازم ہے کہ وہ دیانتداری، پیشہ ورانہ اخلاقیات اور شفافیت کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھیں۔ خرم شہزاد نے کانفرنس کے موضوع کو بروقت اور مستقبل شناس قرار دیتے ہوئے کہا کہ دنیا جب ڈیجیٹل اور پائیدار معیشت کی طرف بڑھ رہی ہے تو اکاؤنٹنسی کے شعبے کو بھی نئی ٹیکنالوجیز اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہونا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت، بلاک چین، کلاؤڈ کمپیوٹنگ اور اعداد و شمار کے تجزیاتی نظام، مالیاتی معلومات کی تیاری، تجزیے اور نگرانی کے طریقہ کار میں انقلابی تبدیلیاں لا رہے ہیں لہٰذا اکاؤنٹنٹس کو اپنی پیشہ ورانہ مہارتوں میں مسلسل اضافہ اور ادارہ جاتی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہوگا تاکہ مستقبل کے چیلنجز کا مؤثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے۔ مشیر وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان اس وقت ایک اہم معاشی مرحلے سے گزر رہا ہے اور حکومت پائیدار اقتصادی ترقی، مالیاتی نظم و ضبط، سرمایہ کاری کے فروغ، برآمدات میں اضافے اور مضبوط ادارہ جاتی ڈھانچے کے قیام کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں حکومت عوامی مالیاتی نظم و نسق، ٹیکس نظام میں بہتری، مؤثر نفاذ، کارپوریٹ نظم و نسق اور احتسابی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے اصلاحات کے ایجنڈے پر ثابت قدمی سے عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی ایشیا، کو اس وقت اقتصادی سست روی، موسمیاتی تبدیلی، توانائی بحران، قرضوں کے دباؤ اور عالمی مالیاتی غیر یقینی صورتحال جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا ہے، جن سے نمٹنے کے لیے مضبوط مالیاتی نظم و نسق، شفاف احتسابی نظام اور مؤثر عوامی مالیاتی انتظام ناگزیر ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے حالات میں اکاؤنٹنسی کا پیشہ ریاستی اداروں، نجی شعبے اور عوام کے درمیان اعتماد سازی میں بنیادی کردار ادا کر سکتا ہے جبکہ پیشہ ور اکاؤنٹنٹس اور مالیاتی ماہرین معاشی نظم و نسق کے ساتھ ساتھ سفارتکاری، پالیسی سازی اور بین الاقوامی تعاون کے فروغ میں بھی مؤثر کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں کو پاکستان اور جنوبی ایشیا کا سب سے قیمتی اثاثہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں معیاری تعلیم، جدید مہارتوں، اخلاقی اقدار اور مسلسل سیکھنے کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ وہ عالمی معیشت میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ خرم شہزاد نے کہا کہ ساقا انٹرنیشنل سمٹ جیسے فورمز خطے کے ممالک کو ایک دوسرے کے تجربات سے سیکھنے، بہترین مالیاتی اور انتظامی پالیسیوں کے تبادلے اور علاقائی تعاون کے فروغ کا مؤثر موقع فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی ایشیا میں جامع اور پائیدار اقتصادی ترقی کے لیے شفافیت، بہتر طرز حکمرانی اور ادارہ جاتی مضبوطی کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ انہوں نے آئی سی ایم اے پاکستان کو 75 سال مکمل ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ سمٹ میں ہونے والی گفتگو اور سفارشات خطے بھر میں اکاؤنٹنگ اور مالیاتی شعبے کی ترقی میں معاون ثابت ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان نے گزشتہ 75 برسوں کے دوران پیشہ ورانہ معیار کے فروغ، ادارہ جاتی استعداد کار میں اضافے اور قومی ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔

بقیہ ← 16

پی پی کی شہادت پر جلاؤ گھیراؤ ہوا، لیکن ملٹری تنصیبات اور شہداء کی یادگاروں پر حملہ نہیں ہوا اور پی پی کی شہادت پر پاکستان کھپے کا ن